DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 29.08.2024

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	بلیوا کانومی پاکستان کو ایشین ٹائیگر میں تبدیل کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے، گورنر	جنگ ودیگر اخبارات
02	محرومیاں دور اور تعلیم کا حصول آسان بنائینگے بلوچ نوجوانوں کو سازش کے تحت ریاست سے دور کیا جارہا ہے ، وزیراعلیٰ بلوچستان	جنگ ودیگر اخبارات
03	ملک کی سالمیت پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، نسیم الرحمٰن	جنگ ودیگر اخبارات
04	پاکستان اور ترکی کے درمیان مشترکہ کام کے بہتر مواقع موجود ہیں، صادق عمرانی	مشرق ودیگر اخبارات
05	تعلیمی شعبے کی ترقی حکومت کی اولین ترجیح ہے، ظہور بلیدی	جنگ ودیگر اخبارات
06	بلوچستان میں حالیہ واقعات قومی شاہراہوں کی سیکورٹی بڑھادی گئی،	مشرق ودیگر اخبارات
07	دہشتگردی کی حالیہ لہر بلوچستان پولیس کی کمان تبدیل معظم جاہ انصاری آئی جی تعینات	جنگ ودیگر اخبارات
08	ہم حالت جنگ میں ہیں، بلوچستان میں جو ہو رہا ہے سب کے سامنے ہے، اسلام آباد ہائی کورٹ	جنگ ودیگر اخبارات
09	وزیراعظم اور آرمی چیف کی زیر صدارت ایپکس کمیٹی کا اہم اجلاس آج کوئٹہ میں ہوگا	جنگ ودیگر اخبارات
10	بلوچستان کی پسماندگی ختم کرنے کیلئے متحد ہونا پڑے گا، سیدال ناصر	آزادی ودیگر اخبارات
11	بلوچستان کے مشرقی اضلاع مین تیز ہواؤں اور گرج چمک کے ساتھ بارش	جنگ ودیگر اخبارات
12	حکمران طبقے کی مراعات کا خمیازہ محنت کش بھگت رہا ہے، جمعیت ن	مشرق ودیگر اخبارات
13	بلوچستان کی یوتھ کو دہشتگردوں کا ہتھیار بننے سے روکنا ہوگا، جمال رئیسانی	آزادی ودیگر اخبارات
14	بلوچستان میں حالات بدترین آمریت سے بھی بدتر ہیں، نیشنل پارٹی	جنگ ودیگر اخبارات
15	تاجروں کی اپیل پر کوئٹہ میں شٹر ڈاؤن کاروباری مراکز، مارکیٹیں بند	باخبر ودیگر اخبارات
16	دہشتگردی میں ملوث عناصر کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے، مولانا مخلص	انتخاب ودیگر اخبارات
17	بے گناہ مزدوروں کو شہید کرنا کوئی آزادی کی جنگ نہیں، سینیٹر منظور کاکڑ	جنگ ودیگر اخبارات
18	حب کے عوام کو جرائم پیشہ افراد کے رحم وکرم پر چھوڑ دیا گیا، صالح بھوتانی	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

مستنگ نجی بینک پر فائرنگ سے سیکورٹی گارڈ شہید، منیجر زخمی، کوئٹہ ایگل اسکواڈ پر فائرنگ اہلکار زخمی، ایک حملہ آور گرفتار، حب ڈاکو 66 لاکھ روپے لوٹ کر فرار، بیلہ شہر ایک بار پھر فائرنگ سے گونج اٹھا،

عوامی مسائل :

شہر میں گندگی کے ڈھیر سے بیماریاں پھیلنے خدشہ ہے، حاجی داود، ہانجی پور مچھروں کی بہتات ملیریا نے وبائی صورت اختیار کرلی،

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 29.08.2024

اداریہ :

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے "کوئٹہ میں ٹریفک کے بڑھتے مسائل کاحل ضروری ہے " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ بلوچستان کے دارحکومت کوئٹہ میں ٹریفک سنگین مسئلے شکل اختیار کر چکی ہے مسئلے کی شدت میں وقت کے ساتھ اضافہ ہوتا چلا جارہا ہے اصلاح احوال کیلئے اقدامات اگراٹھائے بھی جائیں تو وہ مرکزی شارع اور چند دوسری سڑکوں تک محدود رہتے ہیں اس میں کوئی شک نہیں کہ ٹریفک سے جڑے مسائل کسی ایک دفتر کا دردسر نہیں اس میں مختلف سٹیک ہولڈرز ادارے ہیں اس سارے مسئلے کی شدت میں دیگر عوامل کیساتھ تجاوزات بھی ہیں جن کے خاتمے کیلئے مستقل نوعیت کی پلاننگ ضروری ہے جس میں تاجروں کی نمائندگی بھی شامل ہو ایک گھنٹے کیلئے تجاوزات ختم کرنا اور دوبارہ وہی صورت اختیار کرنا مسئلے کا حل نہیں۔

اداریے :

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "بلوچستان میں کسی بڑے آپریشن کی ضرورت نہیں " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "Why does Balochistan Bleed" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "National Strike of Traders" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے "لاشیں اور بیانیہ!،،بلوچستان کا مستقبل؟ " کے عنوان سے حماد غزنوی اور حامد میر کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "دہشت گردی کے پیچھے بیرونی ہاتھ !" کے عنوان سے شاہد ندیم کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "بلوچ عوام کی پریشانی وتکلیف سمجھی جائے !" کے عنوان سے مجاہد علی کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے "بلوچستان کو دہشت گردوں نے ایک بارپھر خون میں نہلا دیا " کے عنوان سے خلیل احمد کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.

Dated: 29 AUG 2024 Page No.

بلیوا کانومی پاکستان کو ایشین ٹائیگر میں تبدیل کرنیکی صلاحیت رکھتی ہے، گورنر

تمام ہمسایہ ممالک کے ساتھ مساوی اور خوشگوار تعلقات پر توجہ مرکوز کی جائے، بیوٹمز میں کانفرنس سے خطاب

باصلاحیت کھلاڑیوں کو مواقع ملنے چاہئیں، جہانگیر خان اور ارشد ندیم نے ملک و قوم کا نام روشن کیا، جعفر مندوخیل

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے بیوٹمز میں کنگ کالج لندن کے تعاون سے منعقدہ کانفرنس کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ جغرافیہ کسی بھی قوم کا مقدر سمجھا جاتا ہے، اس سلسلے میں یہ بات بڑے وثوق کے ساتھ کہی جاسکتی ہے کہ ہمارا قومی جغرافیہ نہ صرف ہماری تقدیر بلکہ خطے کی دوسری اقوام کی تقدیر کا تعین کرنے کی صلاحیت بھی رکھتا ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ ہماری بلیو اکانومی پاکستان کو ایشین ٹائیگر میں تبدیل کرنے کی صلاحیت کے ساتھ مستقبل کے دیگر روشن امکانات بھی پیش کرتی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بیوٹمز یونیورسٹی میں کنگ کالج لندن کے تعاون سے منعقدہ کانفرنس بعنوان جیو پولیٹکس کی اہمیت اور اثرات کے شرکاء سے خطاب میں کیا، اس موقع پر پرووائس چانسلر ڈاکٹر عبدالرحمن اچکزئی، اور کنگ کالج لندن کے ڈاکٹر سلمان خان سمیت ابھرتے ہوئے محققین اور یونیورسٹی اسٹوڈنٹس کی ایک بڑی تعداد موجود تھی، اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ انٹرنیشنل ریلیشنز کے تناظر میں پڑوسی ممالک کی اہمیت اور آبادی پر وسائل کے اثرات کو بھی زیر غور لانے کی بھی ضرورت ہے، مشہور مقولہ کہ "ہمسائے تبدیل نہیں کیا جاسکتے" اس بات کو نمایاں کرتا ہے کہ کسی بھی ملک اور اس کے پڑوسی ممالک کا جغرافیائی محل وقوع طے شدہ ہے۔

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ پاکستان کا سپورٹس اور گیمز کی دنیا میں انٹرنیشنل سطح پر ایک بڑا نام اور مقام ہے، حال ہی میں اقوام متحدہ کی جانب سے انٹرنیشنل شہرت یافتہ سکواش کھلاڑی جہانگیر خان کو مسلسل 555 میچ کھیل کر جیت کا تسلسل برقرار رکھنے کے نتیجے میں ایک ہزار سال کے بہترین کھلاڑیوں میں قرار دیا ہے۔ اسطرح پیرس اولمپکس کے جیولین تھرو ایونٹ میں گولڈ میڈلسٹ ارشد ندیم نے ایک نیا قابل فخر ریکارڈ قائم کر کے ملک و قوم کا نام روشن کیا، گورنر بلوچستان نے کہا کہ ہمارے کھلاڑی ذہانت اور صلاحیت میں کسی سے کم نہیں ہیں لیکن مواقع اور ضروری سہولیات فراہم کرنے کی ضرورت ہے، ان خیالات کا اظہار انہوں نے بیوٹمز میں آل بلوچستان ارشد خان ماسٹر ویٹ لفٹنگ چیمپین شپ کے حوالے سے تقریب سے خطاب میں کیا۔

کوئٹہ: گورنر جعفر مندوخیل کنگ کالج لندن کے تعاون سے کانفرنس کے موقع پر فن پاروں کی نمائش دیکھ رہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

ہماری بلیو اکانومی پاکستان کو ایشین ٹائیگر میں تبدیل کرنیکی صلاحیت رکھتی ہے، جعفر مندوخیل

انٹرنیشنل ریلیشنز کے تناظر میں پڑوسی ممالک کی اہمیت اور آبادی پر وسائل کے اثرات کو بھی زیر غور لانے کی ضرورت ہے

جیو پولیٹکس محض ایک لفظ نہیں ہے بلکہ یہ کثیر الجہتی سیاسی اصطلاح ہے، گورنر بلوچستان کا بیوٹمز میں منعقدہ کانفرنس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ بیوٹمز یونیورسٹی میں کنگ کالج لندن کے تعاون سے منعقدہ........ بقیہ 14 صفحہ نمبر 7 پر

کوئٹہ: گورنر جعفر مندوخیل بیوٹمز میں کنگ کالج لندن کے تعاون سے منعقدہ نمائش میں فن پاروں کا معائنہ کر رہے ہیں

کانفرنس کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جغرافیہ کسی بھی قوم کا مقدر سمجھا جاتا ہے۔ اس سلسلے میں یہ بات بڑے وثوق کے ساتھ کہی جاسکتی ہے کہ ہمارا قومی جغرافیہ نہ صرف ہماری تقدیر بلکہ خطے کی دوسری اقوام کی تقدیر کا تعین کرنے کی صلاحیت بھی رکھتا ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ ہماری بلیو اکانومی پاکستان کو ایشین ٹائیگر میں تبدیل کرنے کی صلاحیت کے ساتھ مستقبل کے دیگر روشن امکانات بھی پیش کرتی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بیوٹمز یونیورسٹی میں کنگ کالج لندن کے تعاون سے منعقدہ کانفرنس بعنوان جیو پولیٹکس کی اہمیت اور اثرات کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر پرووائس چانسلر ڈاکٹر عبدالرحمن اچکزئی، اور کنگ کالج لندن کے ڈاکٹر سلمان خان سمیت ابھرتے ہوئے محققین اور یونیورسٹی اسٹوڈنٹس کی ایک بڑی تعداد موجود تھی۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ انٹرنیشنل ریلیشنز کے تناظر میں پڑوسی ممالک کی اہمیت اور آبادی پر وسائل کے اثرات کو بھی زیر غور لانے کی بھی ضرورت ہے۔ مشہور مقولہ کہ "ہمسائے کو تبدیل نہیں کیا جاسکتے" اس بات کو نمایاں کرتا ہے کہ کسی بھی ملک اور اس کے پڑوسی ممالک کا جغرافیائی محل وقوع طے شدہ ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No.

Dated: 29 AUG 2024 Page No.

Governor calls for cordial ties with neighboring countries

Staff Report

QUETTA: Governor Balochistan Jafar Khan Mandokhail on Wednesday said that geography is considered as the destiny of any nation.

He said this while addressing the participants of the conference organized at Balochistan University of Information Technology Engineering and Management Sciences (Buitems) in collaboration with King College London.

The governor said that our national geography has the ability to determine not only our destiny but also the destiny of other nations in the region. There is no doubt that our Blue Economy has the potential to transform Pakistan into an Asian Tiger and offers other bright prospects for the future.

On this occasion, Governor Balochistan Jafar Khan Mandokhail said that in the context of international relations, the importance of neighboring countries and the impact of resources on the population also needs to be taken into consideration. The famous saying that "neighbors cannot be changed" highlights that the geographical location of any country and its neighbors is fixed. Therefore, the focus should be on equal and cordial relations with all neighboring countries.

Governor Mandokhail said that geopolitics is not just a word but it is a multifaceted political term and understanding geopolitics in the context of Pakistan is very complex for which we need to connect multiple points to develop a bigger picture of the entire region.

This enables us to cover the relationships between geography, politics and unequal power dynamics. He said that as residents of Balochistan, it is our good fortune that we are at the center of geopolitics. Our province is the gateway to Central Asia. With the belief that the development of the magnificent mega Gwadar project can end the economic stagnation in the entire region. Governor Mandokhail said that when I imagine the future of mankind, I see a beautiful combination between global civilization and natural and social sciences. The scientific arts and artistic sciences of the future will overcome the challenges of our political and economic changes and thereby enrich our lives.

Appreciating the tireless efforts of the distinguished guests and organizers for organizing the successful two-day conference, he said that it was a pleasure to see emerging scholars and researchers engaged in many important issues through contributions in academic research papers and artistic work. Governor Balochistan said that by exploring and understanding geopolitics, we can ensure a bright future for our region and our country.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No.

Dated: 29 AUG 2024 Page No.

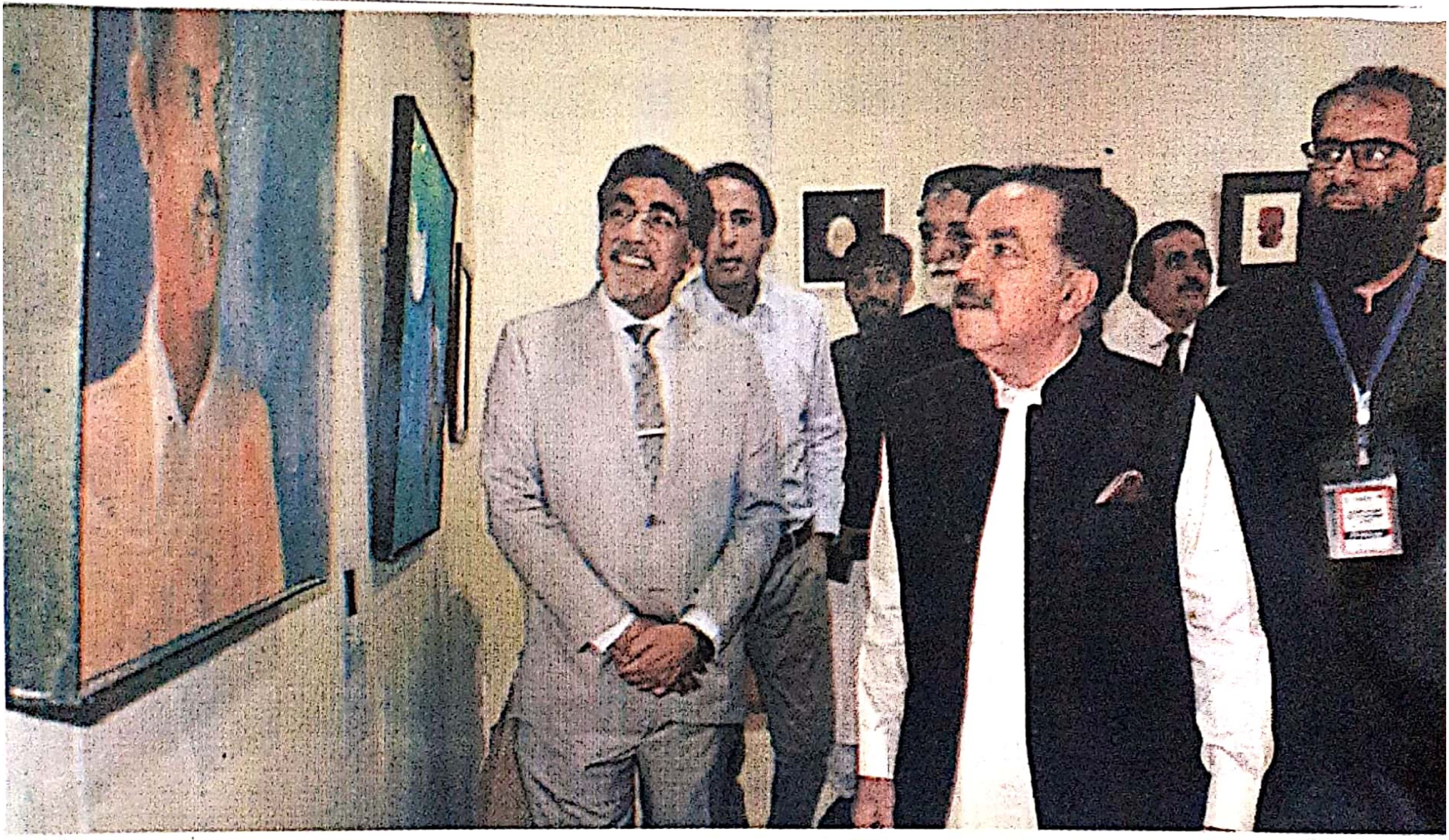

QUETTA: Governor Balochistan Jafar Khan Mandokhail taking keen interest in painting at Buitems university on Wednesday.

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No.

Page No.

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 53 | جمعرات 23 صفر المظفر 1446ھ 29 اگست 2024ء | نمبر 237

بلوچ نوجوانوں کو سازش کے تحت ریاست سے دور کیا جا رہا ہے، وزیراعلیٰ

محرومیاں اور تعلیم کا حصول آسان بنائینگے

دہشتگردی کے حالیہ واقعات افسوسناک، لوگوں کو بسوں سے اتار کر مارنا بلوچ روایات نہیں، آپکی ناراضگی حکومت سے ہوسکتی ہے، ریاست سے نہیں

نوجوان بلوچستان اور پاکستان کا مستقبل ہیں [illegible] بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ [illegible] اسکالرشپ کی تقریب سے خطاب

کوئٹہ (خ ن ـ اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچ نوجوانوں کو سوچے سمجھے ایجنڈے کے تحت ریاست سے دور کیا جا رہا ہے، گزشتہ دنوں ہونے والے دہشت گردی کے واقعات افسوسناک ہیں۔ بلوچ روایات میں بھی کسی بے گناہ اور معصوم کو بسوں سے اتار کر نہیں مارا جاتا، آپ حکومت اور اسکی کارکردگی سے تو ناراض ہو سکتے ہیں لیکن ریاست سے ناراض نہیں ہو سکتے، صوبے کے نوجوانوں کو ریاست کے قریب لانے اور ترقی کے بھرپور مواقعوں کی فراہمی کے لئے بلوچستان یوتھ پالیسی لائی گئی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے شہید بینظیر بھٹو اسکالرشپ پروگرام کے تحت بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ کے ذریعے طلباء و طالبات میں تعلیمی اسکالرشپ چیک کی تقسیم کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تقریب میں صوبائی وزراء [illegible] سابق وزیر [illegible] چیف سیکرٹری شکیل قادر خان، سیکرٹری [illegible] سمیت طلباء و طالبات کی کثیر تعداد شریک ہوئی۔ تقریب سے وزیراعلیٰ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ صوبے کی محرومیاں دور کرنے کے لئے ضروری ہے کہ تعلیم کے حصول کو آسان بنایا جائے، صوبائی حکومت نے آتے ہی تعلیم دوست [illegible] بلوچستان اور پاکستان کا مستقبل ہیں [illegible] بہترین تعلیم کے حصول کے بعد بلوچستان اور پاکستان کی خدمت کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ [illegible] حاصل کرنے والے طلباء و طالبات [illegible] پروگرام کے ذریعے [illegible] تعلیمی ماحول فراہم [illegible] کہا کہ تعلیم کی فراہمی [illegible] نوجوانوں کو تعلیمی اور تکنیکی مہارت فراہم کرنے کے [illegible] کے تحت 30 ہزار نوجوانوں کو تکنیکی تعلیم فراہم کرنے کے پروگرام پر [illegible] کیا جا رہا ہے۔ اس کے علاوہ نوجوانوں کو آسان اقساط پر [illegible] پروگرام کے ذریعے کاروبار شروع کرنے کے لئے بلاسود قرض فراہم کیا جا رہا ہے۔ وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی نے ایک بار پھر [illegible] کہا کہ [illegible] نوکری [illegible] میرٹ پر [illegible] کوئی بھی نوکری کے لئے پیسے مانگے تو [illegible] کارروائی کریں گے۔ میرٹ اور شفافیت [illegible] انہوں نے بتایا کہ اس پروگرام کے تحت 2500 طلباء و طالبات میں اسکالرشپ چیک تقسیم کیے جا رہے ہیں [illegible] پروگرام کے تحت سالانہ 1200 [illegible] اسکالرشپس دیے جا رہے ہیں [illegible] وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے [illegible] بینظیر بھٹو [illegible] طلباء و طالبات کو [illegible]

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی بینظیر اسکالرشپ پروگرام کے تحت چیک تقسیم کرنے کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

کوئٹہ: وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ کے تحت اسکالرشپ چیک تقسیم کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ نے ایک خاندان کو ریسکیو کرنیوالے ایکسیویٹر ڈرائیور کو ملازمت دیدی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے قلعہ عبداللہ میں سیلابی ریلے میں پھنسے ایک خاندان کو ریسکیو کرنے والے ایکسیویٹر آپریٹر محب اللہ نے یہاں وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں ملاقات کی وزیراعلیٰ نے ایکسیویٹر آپریٹر کو سیلابی ریلے میں پھنسے ایک خاندان کو باحفاظت ریسکیو کرنے پر شاباشی دی اور کیش ریوارڈ بھی دیا، وزیراعلیٰ نے اس موقع پر محب اللہ کو صوبائی ڈزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی میں ایکسیویٹر ڈرائیور کی ملازمت کے آرڈرز بھی دیئے اور ان کے آبائی علاقے میں سکول کے تعمیر کا اعلان بھی کیا، ڈائریکٹر جنرل پی ڈی ایم اے جہانزیب خان ڈائریکٹر پی ڈی ایم اے فیصل طارق اور پی ڈی ایم اے کی متعلقہ ٹیم بھی اس موقع پر موجود تھی وزیراعلیٰ نے کہا کہ صوبائی حکومت بہادر ایکسیویٹر ڈرائیور کو گیلنٹری ایوارڈ کے لیے نامزد کرے گی انہوں نے کہا کہ ہمیں آپ کی بہادری اور جواں مردی پر فخر ہے آپ نے پوری دلیری کا مظاہرہ کیا جو یقیناً قابل ستائش اور قابل تحسین ہے۔

تقریر کے دوران دو بار بجلی چلی گئی، وزیراعلیٰ بگٹی برہم

کوئٹہ (آن لائن) کوئٹہ میں تعلیمی سکالرشپس کی تقسیم کے دوران وزیراعلیٰ بلوچستان بجلی کی آنکھ مچولی پر برہم ہو گئے تقریب کے دوران جب وزیراعلیٰ بلوچستان تقریر کر رہے تھے تو اچانک بجلی چلی گئی اور مائیک بند ہو گیا، وزیراعلیٰ نے مزاحیہ انداز میں کہا کہ شاید کسی سرکاری نوکری فروخت کرنے والے نے بجلی کاٹ دی ہے اس دوران بجلی واپس آگئی، وزیراعلیٰ نے تقریر شروع کی تو بجلی واپس بند ہو گئی، سرفراز بگٹی نے برہمی کا اظہار کرتے ہوئے انتظامیہ کو ہدایت کی کہ ڈی جی کیو ڈی اے کو اوایس ڈی بنایا جائے، عوام کے ٹیکس کا پیسہ ایسی بد انتظامی پر خرچ نہیں کر سکتے ہیں۔

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bulletin No

Daily MASHRIQ QUETTA
اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)
روزنامہ مشرق کوئٹہ

انسانی جانیں بچانے والے ڈرائیور کو سرکاری ملازمت مل گئی

نوجوان پاکستان اور بلوچستان کا مستقبل، ریاست سے دور کرنے کی ہر سازش ناکام بنادینگے، وزیراعلیٰ

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily MASHRIQ QUETTA & Hub

روزنامہ مشرق کوئٹہ و حب

ایگزیکٹو ایڈیٹر سید ممتاز احمد

Bullet No. Page No.

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی شہید بینظیر بھٹو اسکالرشپ پروگرام کے تحت بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ کے ذریعے طالبات میں تعلیمی اسکالرشپس کے چیکس تقسیم کررہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی شہید بینظیر بھٹو اسکالرشپ پروگرام کے تحت بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ کے ذریعے طالبات میں تعلیمی اسکالرشپس کے چیکس تقسیم کررہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر شیلڈ پیش کررہے ہیں

روزنامہ ایکسپریس سینچری کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 22 شمارہ 256 | جمعرات، 23 صفر المظفر، 29 اگست 2024، صفحات 8 قیمت 40 روپے

کسی کو نوکری بیچنے نہیں دوں گا

خواتین کے سامنے معصوم لوگوں کو بسوں سے اتار کر شہید کرنا بلوچ روایت نہیں: وزیر اعلیٰ

بلوچ اتنا ظالم نہیں ہوسکتا کہ ایک طالبہ کو ورغلا کر خودکش حملہ کروا دے، ہماری بقاء ہماری آن و شان پاکستان سے تھی ہے اور ہمیشہ رہے گی

وعدہ کرتا ہوں میرٹ، شفافیت یقینی بنائیں گے، نوجوانوں کو ریاست کے قریب لانے کیلئے یوتھ پالیسی لائے، اسکالرشپس کے چیک تقسیم کرنے کی تقریب سے خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ہماری بیڈ گورننس اور سروس ڈیلیوری نہ ہونے میں ریاست کا کوئی قصور نہیں، آپ حکومت اور اس کی کارکردگی سے تو ناراض ہوسکتے ہیں لیکن ریاست سے ناراض نہیں ہوسکتے، یہ بلوچی روایت نہیں (باقی صفحہ 5 نمبر 10)

کہ خواتین کے سامنے معصوم لوگوں کو بسوں سے اتار کر شہید کیا جائے آیا بلوچستان کی محرومی اس طرح دور ہوگی ہم اپنے باہوٹ اور ہمسایہ کیلئے جانیں دینے والے لوگ ہیں، بلوچ اتنا ظالم نہیں ہوسکتا کہ ایک قانون کی طالبہ کو ورغلا کر اس نہج پر لے جائے کہ اس نے خودکش حملہ کیا، یہ بات انہوں نے بدھ کو شہید بینظیر بھٹو اسکالرشپ پروگرام کے تحت بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ کے ذریعے طلبا و طالبات میں تعلیمی اسکالرشپس کے چیکس کی تقسیم کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی، تقریب میں صوبائی وزرا میر ظہور احمد بلیدی، میر عاصم کرد گیلو، ممتاز سماجی شخصیت و سابق وزیر روشن خورشید بروچہ، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، سیکرٹری خزانہ بابر خان اور سی ای او بیف ذکریا خان نورزئی سمیت طلبا اور طالبات کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبے میں محرومیاں دور کرنے کے لئے ضروری ہے کہ تعلیم کے حصول کو آسان بنایا جائے، صوبائی حکومت نے آج اپنے تعلیم دوست وژن کو عملی جامہ پہنایا ہے طلبا بلوچستان اور پاکستان کا مستقبل ہیں وعدہ کرتا ہوں اس پروگرام کو مزید وسعت دینگے، یہ بچے بہترین تعلیم کے حصول کے بعد بلوچستان اور پاکستان کی خدمت کریں گے، انہوں نے کہا کہ شہدا اور اقلیتوں کے بچوں اور اضلاع میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے طلبا اور طالبات کو

اس پروگرام کے ذریعے بہترین تعلیمی ماحول فراہم کریں گے، پروگرام کے تحت صوبائی حکومت 200 طلبا کو دنیا بھر کی بہترین یونیورسٹیوں میں اعلیٰ تعلیم فراہم کرے گی، فرانس ہینڈرز کو اس اسکالرشپ پروگرام کا حصہ بنایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم سمیت نوجوانوں کو تکنیکی اور فنی مہارت فراہم کرنے کے پروگرام بھی شروع کیے گئے ہیں، 30 ہزار نوجوانوں کو تکنیکی تعلیم فراہم کرنے کے پروگرام پر عملدرآمد کیا جارہا ہے اس کے علاوہ نوجوانوں کو آسان اقساط پر اخوت پروگرام کے ذریعے کاروبار شروع کرنے کے لئے بلاسود قرض فراہم کیا جارہا ہے انہوں نے کہا کہ ہم نے پہلے دن اسمبلی میں کہا تھا کہ اس وعدہ پر کھڑا ہوں گے چاہے کچھ بھی ہوجائے، بلوچستان میں کسی کو نوکریاں بیچنے نہیں دوں گا، یہ ہماری ذمہ داری ہے ہم نے محکمہ تعلیم میں فیصلہ کیا ہے کہ شفاف طریقے سے کنٹریکٹ پر لوگوں کو تعینات کیا جائے گا اور کابینہ نے فیصلہ کیا ہے کہ اٹھارہ ماہ کے کنٹریکٹ پر ٹیچرز تعینات کیے جائیں گے، میٹرک، انٹرمیڈیٹ اور گریجویشن کے نمبر یکجا کیے جائیں گے جس کے نمبرز زیادہ ہوں گے وہ میرٹ پر پہلے نمبر پر آئے گا۔ انہوں نے کہا کہ حصول علم ہی قوموں کی تعمیر و ترقی کا واحد راستہ ہے آپ سب نے سوسائٹی کی تعمیر و ترقی میں اپنا کلیدی کردار ادا کرنا ہے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ہماری بیڈ گورننس اور سروس ڈیلیوری نہ ہونے میں ریاست کا کوئی قصور نہیں، یہ لوگ جو غیر متوازی ترقی پر لوگوں کو جذباتی کررہے ہیں ان کا ایجنڈا خدانخواستہ پاکستان کو توڑنا ہے کیا اتنی بڑی فوج کے ہوتے ہوئے پاکستان ٹوٹے گا، آرگنائزیشن کے ہوتے ہوئے اس ملک کو نہیں توڑا جاسکتا نہ یہ ملک کبھی ٹوٹے گا تو کیوں بلوچوں کو ایندھن بنایا جارہا ہے، اتنے بلوچ سیکورٹی فورسز کے آپریشن میں نہیں مرے جتنے خودکش کرکے مروائے گئے ہیں، تعلیمی اداروں سے لوگوں کو نکال کر پروپیگنڈا ٹول کے ذریعے خودکش بنایا جارہا ہے، موسیٰ خیل میں معصوم

لوگوں کو بے دردی کے ساتھ خواتین کے سامنے بسوں سے اتار کر سو میٹر دور لے جاکر شہید کیا گیا کہاں ہیں بلوچ روایات یہ ہماری روایات نہیں، ہم اپنے باہوٹ اور ہمسایہ کیلئے جانیں دینے والے لوگ ہیں، بلوچ پرستی کے نام پر یہ لوگ جو کچھ کررہے ہیں بلوچ اتنا ظالم نہیں ہوسکتا، بلوچ اپنے یوتھ کو گمراہ کرے لاء کے ساتویں سمسٹر لاء کی طالبہ کو ورغلا کر اس نہج پر لے گئے کہ اس نے خودکش حملہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچوں نے پنجابیوں کا قتل نہیں کیا بلکہ دہشت گردوں نے پاکستانیوں کو شہید کیا ہمسایہ ممالک کے سیف ہاؤس میں خود زندگی گزارنے والے عام بلوچ کو پہاڑ پر بھیج کر اس کو کہیں کہ وہ لڑائی کرے اس عورت کا کیا قصور ہے کہ جس کا بچہ جاکر پہاڑ پر مارا جاتا ہے کیوں یہ ظلم برپا کیا جارہا ہے۔ بلوچستان کے عام لوگوں کیلئے حکومت نے آکسفورڈ کے دروازے کھولے ہیں اس پروگرام کو مزید وسعت دیں گے اور تعلیم کے ذریعے ہی پاکستان کے خلاف سازشوں کو ختم کریں گے، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچ نوجوانوں کو سوچے سمجھے ایجنڈے کے تحت ریاست سے دور کیا جارہا ہے گزشتہ دنوں ہونے والے دہشت گردی کے واقعات افسوسناک ہیں بلوچ روایات میں کبھی کسی بے گناہ اور معصوم کو بسوں سے اتار کر نہیں مارا جاتا آپ حکومت اور اس کی کارکردگی سے تو ناراض ہوسکتے ہیں لیکن ریاست سے ناراض نہیں ہوسکتے۔ قبل ازیں تقریب کے آغاز میں بلوچستان انڈومنٹ فنڈ کے حکام نے بتایا کہ پروگرام کے تحت 2500 طلبا و طالبات میں اسکالرشپس چیک تقسیم کیے جائیں گے، پروگرام کے تحت سالانہ 1200 اسکالرشپس دیے جاتے ہیں تاہم وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اسکالرشپس کی تعداد میں غیر معمولی اضافہ کیا ہے، اسکالرشپ پروگرام میں بے شہید بینظیر بھٹو اسکالرشپس کی پانچ نئی کیٹگریز شامل کی گئی ہیں جس کے تحت مذکورہ اسکالرشپ پروگرام میں شہداء کے بچوں، اقلیتوں، خواجہ سراؤں، بیرون ملک پی ایچ ڈی اور ضلع کی سطح پر میٹرک اور انٹرمیڈیٹ کے پانچ نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے طلبا اور طالبات کو شامل کیا گیا ہے۔

DAILY EXPRESS

روزنامہ ایکسپریس سنچری کوئٹہ

THURSDAY, AUGUST 29, 2024

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

تقریب کے دوران مائیک بند ہونے پر وزیر اعلیٰ برہم

سسٹم نصب کرنیوالوں کو ادائیگی نہ کرنیکی ہدایت، یہ لوگ ادائیگی کے مستحق نہیں، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اپنے خطاب کے دوران بجلی اور مائیک بند ہونے پر برہم، تقریب کے منتظمین کو مذکورہ سسٹم نصب کرنے والوں کو ادائیگی نہ کرنے کی ہدایت کردی، بدھ کے روز شہید بینظیر بھٹو اسکالرشپ پروگرام کے تحت بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ کے ذریعے طلبا و طالبات میں تعلیمی اسکالرشپس کے چیکس تقسیم کرنے کی (باقی صفحہ 5 نمبر 8)

تقریب کے دوران محکمہ تعلیم میں تعیناتیوں کے حوالے سے اپنا موقف پیش کررہے تھے کہ اس دوران بجلی اور مائیک بند ہوگئے جس پر وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ شائد کسی نوکری بیچنے والے نے مائیک بند کردیا ہے مائیک آن ہونے پر وزیر اعلیٰ نے جب دوبارہ خطاب کا آغاز کیا تو دوبارہ مائیک بند ہوگیا جس پر انہوں نے برہمی کا اظہار کرتے ہوئے منتظمین کو مذکورہ سسٹم نصب کرنے والوں کو ادائیگی نہ کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ یہ لوگ اس کے مستحق نہیں انہوں نے ہم سے پیسے لیکر یہاں یہ سسٹم نصب کیا اور اس کے باوجود نہیں چل رہا یہ عوام کے ٹیکس کا پیسہ ہے اتنی آسانی سے ان کی جیبوں میں نہیں جائیگا۔

وزیر اعلیٰ نے ایکسکویٹر ڈرائیور کو ملازمت کے آرڈر دیدیئے

محب اللہ نے سیلابی ریلے میں پھنسے خاندان کو بچایا تھا، انکے علاقے میں سکول تعمیر کرنیکا اعلان

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے قلعہ عبداللہ میں سیلابی ریلے میں پھنسے ایک خاندان کو ریسکیو کرنے والے ایکسکویٹر آپریٹر محب اللہ نے وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ میں ملاقات کی وزیر اعلیٰ نے ایکسکویٹر آپریٹر کو سیلابی ریلے میں پھنسے ایک خاندان کو باحفاظت ریسکیو (باقی صفحہ 5 نمبر 17)

کرنے پر شاباشی دی اور کیش ایوارڈ بھی دیا۔ وزیر اعلیٰ نے اس موقع پر ایکسکویٹر ڈرائیور محب اللہ کو صوبائی ڈزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی میں ایکسکویٹر ڈرائیور کی ملازمت کے آرڈرز بھی دیے اور ان کے آبائی علاقے میں سکول کے تعمیر کا اعلان بھی کیا۔ ڈائریکٹر جنرل پی ڈی ایم اے جہانزیب خان ڈائریکٹر پی ڈی ایم اے فیصل طارق اور پی ڈی ایم اے کی متعلقہ ٹیم بھی اس موقع پر موجود تھی۔

وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی شہید بینظیر بھٹو اسکالرشپ پروگرام کے تحت بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ کے ذریعے طلباء و طالبات میں تعلیمی اسکالرشپ چیک کی تقسیم کی تقریب سے خطاب کررہے ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر شیلڈ پیش کررہے ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی شہید بینظیر بھٹو سکالرشپ پروگرام کے تحت بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ کے ذریعے طالبات میں تعلیمی اسکالرشپس کے چیکس تقسیم کررہے ہیں

CamScanner

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

قیمت 30 روپے ★ صفحات

www.dailyintekhab.PK
intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 31 | بروز جمعرات، 29 اگست 2024ء بمطابق 23 صفر المظفر 1446ھ | شمارہ نمبر 237

بلوچ پرستی کے نام پر معصوم لوگوں کو قتل کیا گیا، سرفراز بگٹی

نوجوانوں کو سوچے سمجھے ایجنڈے کے تحت ریاست سے دور کیا جارہا ہے، بلوچ روایات میں بھی کسی بے گناہ کو بسوں سے اتار کر مارا نہیں جاتا

صوبے میں محرومیاں ختم کرنے کیلئے ضروری ہے تعلیم کے حصول کو آسان بنایا جائے، وزیراعلیٰ کا چیکس کی تقریب تقسیم سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچ نوجوانوں کو سوچے سمجھے ایجنڈے کے تحت ریاست سے دور کیا جارہا ہے گزشتہ دنوں ہونے والے دہشت گردی کے واقعات افسوناک ہیں بلوچ روایات میں کبھی کسی بے گناہ اور معصوم کو بسوں سے اتار کر نہیں مارا جاتا آپ حکومت اور اسکی کارکردگی سے تو ناراض ہوسکتے ہیں لیکن ریاست سے ناراض نہیں ہوسکتے، صوبے کے نوجوانوں کو ریاست کے قریب لانے اور ترقی کے بھرپور مواقعوں کی فراہمی کے لئے لیے بلوچستان یوتھ پالیسی لائی گئی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے بدھ کو یہاں شہید بینظیر بھٹو اسکالرشپ پروگرام کے تحت

بقیہ نمبر 51 صفحہ 5 پر

بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ کے ذریعے طلباء وطالبات میں تعلیمی اسکالرشپس چیکس کی تقسیم کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا تقریب میں صوبائی وزراء میر ظہور احمد بلیدی، میر عاصم کرد گیلو، ممتاز سماجی شخصیت و سابق وزیر روشن خورشید بروچہ، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان اور سیکریٹری خزانہ بابر خان سی ای او بیف زکریا خان نورزئی سمیت طلباء اور طالبات کی کثیر تعداد میں شریک ہوئے اس موقع پر وزیراعلیٰ نے طلباء اور طالبات میں چیکس تقسیم کیے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا صوبے میں محرومیاں دور کرنے کے لئے ضروری ہے کہ تعلیم کے حصول کو آسان بنایا جائے صوبائی حکومت نے آج اپنے تعلیم دوست وژن کو عملی جامہ پہنایا ہے آپ سب بلوچستان اور پاکستان کا مستقبل ہیں میں وعدہ کرتا ہوں ہم اس پروگرام کو مزید وسعت دینگے یہ بچے بہترین تعلیم کے حصول کے بعد بلوچستان اور پاکستان کی خدمت کرینگے۔

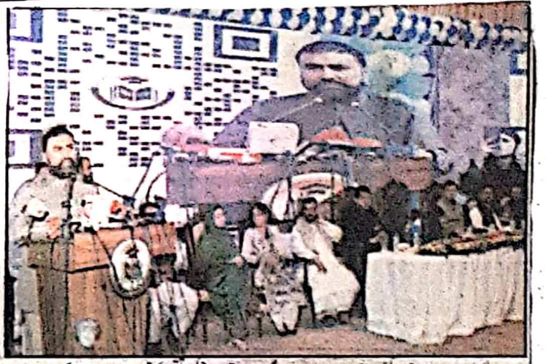

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بینظیر بھٹو اسکالرشپ پروگرام کے تحت چیکس تقسیم کی تقریب سے خطاب کررہے ہیں

وزیراعلیٰ سے ایکسویٹر آپریٹر کی ملاقات، سرکاری نوکری کے آرڈرز دیدیئے

سرفراز بگٹی نے سیلابی ریلے میں پھنسے خاندان کو ریسکیو کرنے پر محب اللہ کو شاباش دی، کیش ایوارڈ بھی دیا

کوئٹہ (پ ر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے قلعہ عبداللہ میں سیلابی ریلے میں پھنسے ایک خاندان کو ریسکیو کرنے والے ایکسیویٹر آپریٹر محب اللہ نے یہاں وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں ملاقات کی وزیراعلیٰ نے ایکسیویٹر آپریٹر کو سیلابی ریلے میں پھنسے ایک خاندان کو باحفاظت ریسکیو کرنے

بقیہ نمبر 67 صفحہ 5 پر

پر شاباشی دی اور کیش ایوارڈ بھی دیا وزیراعلیٰ نے اس موقع پر ایکسیویٹر ڈرائیور محب اللہ کو صوبائی ڈزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی میں ایکسیویٹر ڈرائیور کی ملازمت کے آرڈرز بھی دیے اور ان کے آبائی علاقے میں سکول کے تعمیر کا اعلان بھی کیا ڈائریکٹر جنرل پی ڈی ایم اے جہانزیب خان ڈائریکٹر پی ڈی ایم اے فیصل طارق اور پی ڈی ایم اے کی متعلقہ ٹیم بھی اس موقع پر موجود تھی وزیراعلیٰ نے کہا کہ صوبائی حکومت بہادر ایکسیویٹر ڈرائیور کو گیلنٹری ایوارڈ کے لیے نامزد کرے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. ______ Page No. ______

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت | ABC CERTIFIED | ویب سائٹ www.dailyazadiquetta.com
بلوچستان کا سب سے زیادہ پڑھا جانیوالا اخبار

Daily AZADI Quetta
روزنامہ آزادی کوئٹہ
بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-23 | جمعرات 29 اگست 2024ء بمطابق 23 صفر المظفر 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-235

وزیراعلیٰ بلوچستان
بلوچ نوجوانوں کو سوچے سمجھے ایجنڈے کے تحت ریاست سے دور کیا جارہا ہے

گزشتہ دنوں ہونے والے دہشت گردی کے واقعات افسوناک ہیں بلوچ روایات میں کبھی کسی بے گناہ اور معصوم کو بسوں سے اتار کرنہیں مارا جاتا آپ حکومت اور اسکی کارکردگی سے تو ناراض ہوسکتے ہیں ریاست سے ناراض نہیں ہوسکتے

کسی کو نوکری بیچنے نہیں دیں گے میرٹ کو ہر حال میں ملحوظ خاطر رکھا جائے گا کوئی بھی نوکری کے لیے پیسے مانگے تو اسکی وڈیو بنا کر ہمیں بھیجیں فوری اور عملی کارروائی کریں گے میرٹ اور شفافیت کو یقینی بنانے کے لئے نوکریاں خالصتاً کنٹریکٹ کی بنیاد پر دی جائیں گی

ہر ضلع میں بلاتفریق ترقیاتی منصوبوں کو جاری رکھا جائے گا صوبائی حکومت آپ کو آپکے متعلقہ ضلع میں ہونے والے ترقیاتی منصوبوں پر پیشرفت سے متعلق آگاہ کرے گی اور ترقیاتی منصوبوں تک آپکو رسائی دی جائے گی، تقریب سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچ نوجوانوں کو سوچے سمجھے ایجنڈے کے تحت ریاست سے دور کیا جارہا ہے گزشتہ دنوں ہونے والے دہشت گردی کے واقعات افسوناک ہیں بلوچ روایات میں کبھی کسی بے گناہ اور معصوم کو بسوں سے اتار کرنہیں مارا جاتا آپ حکومت اور اسکی کارکردگی سے تو ناراض ہوسکتے ہیں لیکن ریاست سے ناراض نہیں ہوسکتے، صوبے کے نوجوانوں کو ریاست کے قریب لانے اور ترقی کے بھرپور مواقعوں کی فراہمی کے لیے بلوچستان یوتھ پالیسی (بقیہ نمبر3 صفحہ نمبر2 پر)

لائی گئی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے بدھ کو یہاں شہید بینظیر بھٹو اسکالرشپ پروگرام کے تحت بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ کے ذریعے طلباء و طالبات میں تعلیمی اسکالرشپس چیکس کی تقسیم کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا تقریب میں صوبائی وزراء میر ظہور احمد بلیدی، میر عاصم کرد گیلو، ممتاز سماجی شخصیت و سابق وزیر روشن خورشید بروچہ، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان اور سیکریٹری خزانہ بابر خان سی ای او بیف زکریا خان نورزئی سمیت طلباء اور طالبات کی کثیر تعداد میں شریک ہوئے اس موقع پر وزیراعلیٰ نے طلباء اور طالبات میں چیکس تقسیم کیے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا صوبے میں محرومیاں دور کرنے کے لئے ضروری ہے کہ تعلیم کے حصول کو آسان بنایا جائے صوبائی حکومت نے آج اپنے تعلیم دوست وژن کو عملی جامہ پہنایا ہے آپ سب بلوچستان اور پاکستان کا مستقبل ہیں میں وعدہ کرتا ہوں ہم اس پروگرام کو مزید وسعت دینگے یہ بچے بہترین تعلیم کے حصول کے بعد بلوچستان اور پاکستان کی خدمت کرینگے وزیراعلیٰ نے کہا کہ شہداء اور اقلیتوں کے بچوں اور اضلاع میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے طلباء اور طالبات کو اس پروگرام کے ذریعے بہترین تعلیمی ماحول فراہم کرینگے اس پروگرام کے تحت صوبائی حکومت 200 طلباء دنیا بھر کے بہترین یونیورسٹیوں میں اعلیٰ تعلیم فراہم کریگی ٹرانس جینڈرز کو اس اسکالرشپ پروگرام کا حصہ بنایا گیا ہے انہوں نے کہا کہ تعلیم کی فراہمی سمیت نوجوانوں کو تکنیکی اور فنی مہارت فراہم کرنے کے پروگرام بھی شروع کیے گئے ہیں 30 ہزار نوجوانوں کو تکنیکی تعلیم فراہم کے پروگرام پر عملدرآمد کیا جارہا ہے اس کے علاوہ نوجوانوں کو آسان اقساط پر اخوت پروگرام کے ذریعے کاروبار شروع کرنے کے لیے بلاسود قرض فراہم کیا جارہا ہے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ایک بار پھر برملا طور پر کہا کہ کسی کو نوکری بیچنے نہیں دیں گے میرٹ کو ہر حال میں ملحوظ خاطر رکھا جائے گا کوئی بھی نوکری کے لیے پیسے مانگے تو اسکی وڈیو بنا کر ہمیں بھیجیں فوری اور عملی کارروائی کریں گے میرٹ اور شفافیت کو یقینی بنانے کے لئے نوکریاں خالصتاً کنٹریکٹ کی بنیاد پر دی جائیں گی وزیراعلیٰ نے کہا کہ میں آپ سے وعدہ کرتا ہوں کہ میرٹ اور شفافیت کو یقینی بنائیں گے تاہم آپ سب نے بھی اپنے ملک اور ریاست کے ساتھ محبت کا ثبوت دینا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ ہر ضلع میں بلاتفریق ترقیاتی منصوبوں کو جاری رکھا جائے گا صوبائی حکومت آپ کو آپ کے متعلقہ ضلع میں ہونے والے ترقیاتی منصوبوں پر پیشرفت سے متعلق آگاہ کرے گی اور ترقیاتی منصوبوں تک آپکو رسائی دی جائے گی جمہوریت نام ہی سروس ڈلیوری کا ہے اور ہم سروس ڈلیوری کو فعال بنا کر عوامی مسائل کے حل کیلئے سنجیدہ اقدامات کر رہے ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ حصول علم ہی قوموں کی تعمیر و ترقی کا واحد راستہ ہے آپ سب نے سوسائٹی کی تعمیر و ترقی میں اپنا کلیدی کردار ادا کرنا ہے قبل ازیں تقریب کے آغاز میں بلوچستان انڈومنٹ فنڈ کے حکام نے بتایا کہ اس پروگرام کے تحت 2500 طلباء و طالبات میں اسکالرشپس چیک تقسیم کیے جائینگے مذکورہ پروگرام کے تحت سالانہ 1200 اسکالرشپس دیے جاتے ہیں تاہم وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اسکالرشپس کی تعداد میں غیر معمولی اضافہ کیا ہے اسکالرشپ پروگرام میں بے شہید بینظیر بھٹو اسکالرشپس کی پانچ نئی کیٹگریز شامل کی گئی ہیں جس کے تحت مذکورہ اسکالرشپ پروگرام میں شہداء کے بچوں، اقلیتوں، ٹرانس جینڈرز، بیرون ملک پی ایچ ڈی اور ضلع کی سطح پر میٹرک اور انٹرمیڈیٹ کے پانچ نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے طلباء اور طالبات کو شامل کیا گیا ہے

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے مطالعاتی دورے پر بلوچستان آئے ہوئے زیر تربیت اے ایس پیز ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی طلباء میں سکالرشپ کی تقسیم کے موقع پر تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

MEMBER APNS | بے شک اللہ تعالیٰ بہت باریک بین اور باخبر ہے (القرآن) | ABC CERTIFIED

روزنامہ باخبر کوئٹہ
THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

بانی اکرام اللہ خان

جلد 28 | جمعرات 29 اگست 2024ء بمطابق 23 صفر المظفر 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 237

نوجوان حکومت سے ناراض ہو سکتے ہیں ریاست سے نہیں، میر سرفراز بگٹی

بے گناہوں کا قتل ہماری روایات کیخلاف ہے

بلوچ نوجوانوں کو سوچے سمجھے ایجنڈے کے تحت ریاست سے دور کیا جا رہا ہے، گزشتہ دنوں ہونیوالے دہشت گردی کے واقعات افسوسناک ہیں، 30 ہزار نوجوانوں کو ہیرو بنا کر روزگار دلائیں گے

آپ بلوچستان اور پاکستان کا مستقبل ہیں، آپ کیلئے یوتھ پالیسی کابینہ سے منظور کروائی، وزیراعلیٰ بلوچستان کے طلباء وطالبات میں تعلیمی اسکالرشپس و چیکس کی تقسیم کی تقریب سے خطاب

کوئٹہ (اے پی پی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچوں کی روایات اور اقدار میں کہیں نہیں کہ بے گناہ اور معصوم لوگوں کو ان کی مخصوص نسلی شناخت کی بنیاد پر بسوں سے اتار کر قتل کیا جائے، ایک سازش کے تحت بلوچ نوجوانوں کو ریاست سے دور کیا جا رہا ہے لیکن حکومت بلوچستان نے نوجوانوں کو ریاست کے قریب لانے کیلئے یوتھ پالیسی منظور کی ہے، کوئی بھی نوجوان حکومت یا اس کی کارکردگی سے ناراض ہوسکتا ہے لیکن ریاست سے نہیں، اقلیتی و خواجہ سراؤں کو باعزت روزگار اور بلوچستان کا ذمہ دار شہری بنانے کیلئے تاریخی تعلیمی پروگرام شروع کیا گیا ہے، جمہوریت نام ہی سروس ڈیلیوری کا ہے میں وعدہ کرتا ہوں کہ کسی کو نوکری بیچنے نہیں دونگا کوئی آپ سے نوکری کے لیے پیسے مانگے تو اسکی وڈیو بنا کر ہمیں بھیجیں، حکومت بلوچستان ہر ضلع میں بلا تفریق ترقیاتی منصوبوں کو جاری رکھے گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے شہید بینظیر بھٹو اسکالرشپ پروگرام کے تحت بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ کے ذریعے طلبا وطالبات میں تعلیمی اسکالرشپس چیکس کی تقسیم کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر صوبائی وزراء، چیف سیکرٹری بلوچستان، صوبائی سیکرٹریز سمیت دیگر حکام موجود تھے۔ تقریب میں وزیراعلیٰ بلوچستان کی جانب سے طلباء وطالبات میں چیکس تقسیم کیے گئے۔ شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان نے نوجوانوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ آپ بلوچستان اور پاکستان کا مستقبل ہیں صوبائی حکومت نے آج نوجوانوں سے اپنے تعلیم دوست وژن کے وعدے کو ایفا کر دیا، وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ طلباء وطالبات کیلئے اس پروگرام کو مزید وسعت دینگے تاکہ بلوچستان کے یہ غریب ہونہار بچے بہترین تعلیمی درسگاہوں میں علم حاصل کرکے صوبے اور پاکستان کا نام روشن کریں، انہوں نے کہا کہ شہدا اور اقلیتوں کے بچوں اور اضلاع میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے طلبا اور طالبات کو بھی اس پروگرام کا حصہ بنایا جائے گا

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی ایکسیڈنٹ ڈرائیور کو ملازمت کے آرڈر اور نقد انعام دے رہے ہیں

کوئٹہ، وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی طلباء میں سکالرشپ کے چیک تقسیم کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No.

Page No.

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت مسلسل اشاعت کے 79 سال بلوچستان کا قدیم اور مقبول روزنامہ

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 79 جمعرات 29 اگست 2024ء 23 صفر المظفر 1446ھ صفحات 6 قیمت 20 روپے شمارہ 237

بلوچ نوجوانوں کو سوچے سمجھے ایجنڈے کے ذریعے ریاست سے دور کیا جا رہا ہے، وزیر اعلیٰ بلوچستان

30 ہزار نوجوانوں کو تکنیکی تعلیم فراہم کرنے کے پروگرام پر عملدرآمد کیا جا رہا ہے

جمہوریت نام ہی سروس ڈلیوری کا ہے اور ہم سروس ڈلیوری کو فعال بنا کر عوامی مسائل کے حل کیلئے سنجیدہ اقدامات کر رہے ہیں

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچ نوجوانوں کو سوچے سمجھے ایجنڈے کے تحت ریاست سے دور کیا جا رہا ہے گزشتہ دنوں ہونے والے دہشت گردی کے واقعات افسوسناک ہیں بلوچ روایات میں کبھی کسی بے گناہ اور معصوم کو بسوں سے اتار کر نہیں مارا جاتا آپ حکومت اور اسکی کارکردگی سے تو ناراض ہو سکتے ہیں لیکن ریاست سے ناراض نہیں ہو سکتے، صوبے کے نوجوانوں کو ریاست کے قریب لانے اور ترقی کے بھرپور مواقعوں کی فراہمی کے لئے لیے بلوچستان یوتھ پالیسی لائی گئی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے بدھ کو یہاں شہید بینظیر بھٹو اسکالرشپ پروگرام کے تحت بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ کے ذریعے طلبا و طالبات میں تعلیمی اسکالرشپس چیکس کی تقسیم کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا تقریب میں صوبائی وزرا میر ظہور احمد بلیدی، میر عاصم کرد گیلو، ممتاز سماجی شخصیت و سابق وزیر روشن خورشید بروچہ، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان اور سیکریٹری خزانہ بابر خان سی ای او بیف زکریا خان نورزئی سمیت طلبا اور طالبات کی کثیر تعداد میں شریک ہوئے اس موقع پر وزیراعلیٰ نے طلبا اور طالبات میں چیکس تقسیم کے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا صوبے میں محرومیاں دور کرنے کے لئے ضروری ہے کہ تعلیم کے حصول کو آسان بنایا جائے صوبائی حکومت نے آج اپنے تعلیم دوست وژن کو عملی جامہ پہنایا ہے آپ سب بلوچستان اور پاکستان کا مستقبل ہیں میں وعدہ کرتا ہوں ہم اس پروگرام کو مزید وسعت دینگے یہ بچے بہترین تعلیم کے حصول کے بعد بلوچستان اور پاکستان کی خدمت کرینگے وزیراعلیٰ نے کہا کہ شہدا اور اقلیتوں کے بچوں اور اضلاع میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے طلبا اور طالبات کو اس پروگرام کے ذریعے بہترین تعلیمی ماحول فراہم کرینگے

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی شہید بھٹو بینظیر بھٹو اسکالرشپ پروگرام کے تحت بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ کے ذریعے طالبات میں تعلیمی اسکالرشپس کے چیکس تقسیم کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No.

روزنامہ

جمعرات 23 صفر المظفر 1446ھ 29 اگست 2024ء

Page No.

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی قلعہ عبداللہ میں سیلابی ریلے میں پھنسے ایک خاندان کو ریسکیو کرنے والے کو کیش ایوارڈ دے رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر شیلڈ پیش کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی شہید بھٹو بینظیر بھٹو اسکالرشپ پروگرام کے تحت بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ کے ذریعے طلباء و طالبات میں تعلیمی اسکالرشپ چیک کی تقسیم کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Balochistan Times

Founded by Syed Fasieh Iqbal in 1976

92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 843 QUETTA Thursday August 29, 2024 /Safar ul Muzaffar 23, 1446 Rs: 30

Baloch youth being alienated under conspiracy: Bugti

Says one can be angry with the government but not with the state

Staff Report

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti has said that Baloch youths are being taken away from the state under a well thought out conspiracy. You can be angry with the government and its performance, but you cannot be angry with the state.

He expressed these views while addressing the ceremony of distribution of educational scholarship cheques to male and female students through Balochistan Education Endowment Fund under the Shaheed Benazir Bhutto Scholarship Program here on Wednesday. Social personality and former minister Roshan Khursheed Brocha, Chief Secretary Balochistan Shakeel Qadir Khan and Finance Secretary Babar Khan, CEO Bef Zakaria Khan Noorzai and a large number of students participated in the ceremony.

Addressing the ceremony, Bugti said that in order to remove the deprivations in the province, it is necessary to facilitate promotion of education. The provincial government has implemented its education friendly policy today. I promise that we will expand this program further, these children will serve Balochistan and Pakistan after getting the best education.

Under this program, the provincial government will provide the best education environment to 200 students in the best universities around the world. Transgender have been made part of this scholarship program. Programs have also been started. The program of providing technical education to 30 thousand youths is being implemented. In addition, interest-free loans are being provided to youths in easy installments to start businesses through Akhuwat program.

Bugti said that he will not allow anyone to sell the job, the merit will be taken into account in all circumstances, if anyone asks for money for the job, they will make a video of it and send it to us and take immediate and practical action to ensure the merit and transparency. The jobs will be given purely on contract basis.

The Chief Minister said that I promise you that I will ensure merit and transparency, but you all also have to prove your love for your country and state. The development projects will be continued in each district without discrimination.

The provincial government will inform you about the progress of the development projects in your respective district and you will be given access to the development projects. They are taking serious steps to solve public problems by making delivery active.

The Chief Minister said that acquiring knowledge is the only way to build and develop nations. Officials of Balochistan Endowment Fund said that under this program, scholarship checks will be distributed to 2500 male and female students. Under the mentioned program, 1200 scholarships are given annually.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No.

Dated: 29 AUG 2024 Page No.

QUETTA: Chief Minister Balochistan Sarfraz Bugti giving away scholarship cheque to a student on Wednesday.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.

Dated: 29 AUG 2024 Page No.

ملک کی سالمیت پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، نسیم الرحمٰن

پرامن بلوچستان کیلئے آخری دہشت گرد تک مقابلہ کیا جائے گا، بیان

کوئٹہ (خ ن) صوبائی مشیر ماحولیات و موسمیاتی تبدیلی نسیم الرحمٰن خان ملا خیل نے کہا ہے کہ پاکستان کی سالمیت پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا بلوچستان کے طول و ارض کی حفاظت ہر صورت کرینگے دشمن عناصر کی سرکوبی کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں گے پرامن بلوچستان کو سامنے رکھ کر دہشتگردی کا مقابلہ اس وقت تک کرتے رہینگے جب تک صوبے و ملک سے آخری دہشتگرد کا خاتمہ نہیں ہو جاتا انہوں نے کہا کہ امن اور عوام کی حفاظت کے لئے اپنا مثبت کردار ادا کرتے رہیں گے بلوچستان کے مختلف اضلاع خصوصاً موسیٰ خیل میں مسافروں کو قتل کرنا بزدلانہ عمل ہے حکومت غیر ریاستی عناصر کیخلاف ٹھوس کارروائی کر رہی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

پاکستان اور ترکی کے درمیان مشترکہ کام کے بہتر مواقع موجود ہیں، صادق عمرانی

بلوچستان اور ترک حکومت آبپاشی، تجارت، تعلیم، صحت، بلدیات، ثقافت کے شعبوں میں بہتر کام کر سکتے ہیں، صوبائی وزیر

بلوچستان حکومت ترقی کے اہداف حاصل کرنے کیلئے ترکی کے سرمایہ کاروں کو صوبے میں کام کرنے کی دعوت دیتی ہے، اظہار خیال

بلوچستان میں ماحولیاتی تبدیلی کے اثرات، پانی کی کمی کے باعث آبپاشی کا شعبہ متاثر ہو رہا ہے، استنبول میں ترک وفود سے گفتگو

استنبول / کوئٹہ (این این آئی) صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں ماحولیاتی تبدیلی کے اثرات، پانی کی کمی، انفراسٹرکچر کے فقدان کے باعث آبپاشی کا شعبہ متاثر ہو رہا ہے، بلوچستان اور ترکی کی حکومتیں مل کر صوبے میں آبپاشی اور پانی کے شعبوں میں کام کر سکتی ہیں، صوبے میں جاری منصوبوں کی تکمیل سے 45 لاکھ ایکڑ فٹ اراضی سیراب ہوگی۔ یہ بات انہوں .... بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

نے ترکی کے دورے کے موقع قونصل جنرل استنبول نعمان اسلم اور ترک وفود سے ملاقاتوں کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ میر صادق عمرانی نے کہا کہ بلوچستان میں آبپاشی کے شعبے کو درپیش مسائل کے حل کے لئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کرنے کی ضرورت ہے ترکی میں شعبہ آب میں ہونے والے کامیاب منصوبوں سے بلوچستان حکومت بھی مستفید ہو سکتی ہے اس سلسلے میں ترکی کے واٹر مینجمنٹ سسٹم سے بھی بلوچستان میں آبپاشی کے شعبے کو بہتر بنایا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اور ترکی کے درمیان آبپاشی، تجارت، تعلیم، صحت، بلدیات، ثقافت کے شعبوں میں مشترکہ طور پر کام کرنے کے مواقع موجود ہیں۔

تعلیمی شعبے کی ترقی حکومت کی اولین ترجیح ہے، ظہور بلیدی

نوجوانوں پر جتنی سرمایہ کاری کرینگے مستقبل میں ثمرات سامنے آئیں گے

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر میر ظہور احمد بلیدی نے کہا ہے کہ تعلیمی شعبے کی ترقی اولین ترجیح ہے گزشتہ سال کی نسبت تعلیمی بجٹ کو 70 فیصد اضافہ کیا گیا ہے اسکولوں سے باہر طلباء حکومت کا فوکس ہے نوجوان قوم کا مستقبل ہیں نوجوانوں پر جتنی سرمایہ کاری کرینگے اس کے مستقبل میں ثمرات سامنے آئیں گے ان خیالات کا اظہار انہوں نے شہید بے نظیر بھٹو سکالرشپ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا' انہوں نے کہا کہ آج خوشی کا مقام ہے .... بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 پر

کہ نوجوانوں کو سکالرشپ دیا جا رہا ہے موجودہ صوبائی حکومت کی خواہش ہے کہ نوجوانوں کو اپنے پاؤں پر کھڑا کریں اور ان کا مستقبل روشن کریں نوجوان کسی اور کے نرغے میں آنے کی بجائے حکومت کا ساتھ دیکر مستقبل روشن کریں حکومت کی بھی خواہش ہے کہ نوجوانوں کو ہر قسم وسائل فراہم کریں انہوں نے کہا کہ تعلیمی شعبے کی ترقی اولین ترجیح ہے گزشتہ سال کی نسبت تعلیمی بجٹ کو 70 فیصد اضافہ کیا گیا ہے اسکولوں سے باہر طلباء حکومت کا فوکس ہے نوجوان قوم کا مستقبل ہیں نوجوانوں پر جتنی سرمایہ کاری کرینگے اس کے مستقبل میں ثمرات سامنے آئیں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Dated: 29 AUG 2024 Page No.

Bullet No.

دہشتگردی کی حالیہ لہر، بلوچستان پولیس کی کمان تبدیل، معظم جاہ انصاری آئی جی تعینات

عبدالخالق شیخ کو تبدیل کردیا گیا، اسٹیبلشمنٹ ڈویژن رپورٹ کرنے کی ہدایت، نوٹیفکیشن جاری

اسلام آباد، کوئٹہ (رانا غلام قادر/نسیم حمید) وفاقی حکومت نے بلوچستان میں دہشت گردی کی حالیہ لہر کے بعد بلوچستان پولیس کی کمان تبدیل کردی۔ آئی جی پولیس بلوچستان پولیس عبدالخالق شیخ کو تبدیل کردیا گیا، اسٹیبلشمنٹ ڈویژن رپورٹ کرنے کی ہدایت جاری۔ عبدالخالق شیخ پولیس سروس کے گریڈ 21 کے افسر ہیں، انہیں سول سرونٹس ایکٹ 1973 کی سیکشن دس کے تحت آئی جی تعینات کیا گیا تھا کیونکہ یہ پوسٹ گریڈ بائیس کی ہے۔ معظم جاہ انصاری کو نیا آئی جی پولیس بلوچستان پولیس تعینات کیا گیا جو کمانڈنٹ، فرنٹیئر کانسٹیبلری (ایف سی) تعینات تھے، پولیس سروس آف کے گریڈ 22 کے افسر ہیں۔ وفاقی کابینہ کی منظوری کے بعد اسٹیبلشمنٹ ڈویژن نے ان تقرر و تبادلوں کے باضابطہ نوٹیفکیشن جاری کردیے ہیں۔ نئے آئی جی بلوچستان معظم جاہ انصاری اس سے قبل آئی جی خیبر پختونخوا اور آئی جی بلوچستان کے عہدوں پر فرائض انجام دے چکے ہیں۔ آئی جی بلوچستان کے تقرر و تبادلے کے احکامات فوری و تاحکم ثانی نافذ العمل ہیں۔ کوئٹہ سے اسٹاف رپورٹر کے مطابق معظم جاہ انصاری کو ایک مرتبہ پھر آئی جی بلوچستان پولیس تعینات کردیا گیا جبکہ عبدالخالق شیخ کو اسٹیبلشمنٹ ڈویژن اسلام آباد رپورٹ کرنے کی ہدایت کی گئی ہے اسٹیبلشمنٹ ڈویژن کے جاری اعلامیہ کے مطابق کوئٹہ سے تعلق رکھنے والے معظم جاہ انصاری کو دوسری مرتبہ آئی جی پولیس بلوچستان تعینات کیا گیا ہے گریڈ 22 کے پولیس آفیسر معظم جاہ انصاری 4 اگست 1965ء کو کوئٹہ میں پیدا ہوئے انہوں نے 1988ء میں بلوچستان پبلک سروس کمیشن کے ذریعے بلوچستان پولیس میں بطور ڈی ایس پی اپنے کیریئر کا آغاز کیا اور پھر اگلے سال سی ایس ایس پاس کرکے اے ایس پی تعینات ہوئے، وہ بلوچستان میں ڈی آئی جی، ایڈیشنل آئی جی، کمانڈنٹ بلوچستان کانسٹیبلری اور آئی جی بلوچستان کے عہدوں پر تعینات رہے ہیں ان کا شمار پروفیشنل اور تجربہ کار افسران میں ہوتا ہے وہ خیبر پختونخوا میں بھی آئی جی پولیس اور کمانڈنٹ ایف سی خیبر پختونخوا کے عہدوں پر فائز رہ چکے ہیں آئی جی پولیس بلوچستان تعینات ہونے پر صوبے میں دوسری مرتبہ پولیس کی کمان کریں گے جبکہ آئی جی پولیس بلوچستان عبدالخالق شیخ کو اسٹیبلشمنٹ ڈویژن اسلام آباد رپورٹ کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔

ہم حالت جنگ میں ہیں، بلوچستان میں جو ہو رہا ہے سب کے سامنے ہے، اسلام آباد ہائیکورٹ

محرم ہوگیا، ختم نبوت والے آگئے، اب آگے کیا ہونا ہے، کیا اچھا لگے گا کہ کمشنر کو بلا کر شوکاز نوٹس جاری کروں؟ جسٹس عامر فاروق

اسلام آباد (جنگ نیوز) اسلام آباد ہائیکورٹ کے چیف جسٹس عامر فاروق نے کہا ہے کہ ہم اس وقت حالت جنگ میں ہیں اور بلوچستان میں جو ہو رہا ہے سب کے سامنے ہے، اسلام آباد ہائیکورٹ کے چیف جسٹس عامر فاروق نے پی ٹی آئی کے اسلام آباد جلسے کا این او سی معطل کرنے پر توہین عدالت کیس کی سماعت کی جس سلسلے میں پی ٹی آئی وکیل شعیب شاہین اور ایڈووکیٹ جنرل [illegible] دیے۔ جسٹس عامر فاروق نے کہا کہ محرم ہوگیا، ختم نبوت والے آگئے، اب آگے کیا ہونا ہے، کیا اچھا لگے گا کہ کمشنر کو بلا کر شوکاز نوٹس جاری کروں؟، دوران سماعت چیف جسٹس نے ایڈووکیٹ جنرل سے استفسار کیا کہ آخری رات ہی این او سی معطل کرنے کا کیوں بتاتے ہیں؟ یہ لوگ ایک پارٹی کے سپورٹر ہیں لیکن اس سے پہلے انسان اور پاکستان کے شہری ہیں، لوگ دور دراز علاقوں سے چل چکے ہوتے ہیں بعد میں پتا چلتا ہے جلسہ ملتوی ہوگیا۔ عدالت نے کہا کہ آپ پہلے بتا دیا کریں کہ سیکورٹی خدشات ہیں اور جو 25، 20 ہزار لوگ آنے ہوتے ہیں ان کی جان کو خطرہ ہے، وہ کوئی بے حس لوگ تو نہیں کہ انہوں نے پھر بھی اپنے لوگوں کو خطرے میں ڈالنا ہے۔ اس موقع پر ایڈووکیٹ جنرل نے کہا کہ پی ٹی آئی قیادت کا شکریہ کہ انہوں نے جلسہ ملتوی کردیا، ضلعی انتظامیہ نے پی ٹی آئی کو جلسے کی اگلی اجازت بھی دے دی ہے۔ جسٹس عامر فاروق نے کہا کہ پورا اسلام آباد بند ہے، کنٹینرز ہی کنٹینرز ہیں، وجہ کیا ہے؟ محرم ہوگیا، ختم نبوت والے آگئے، اب آگے کیا ہونا ہے وہ بھی بتا دیں، کیا اچھا لگے گا کہ کمشنر کو بلا کر شوکاز نوٹس جاری کروں؟ بعدازاں عدالت نے پی ٹی آئی کے جلسے تک درخواست کو زیر التوا رکھتے ہوئے کیس کی سماعت 10 ستمبر تک ملتوی کردی۔

وزیراعظم کی زیر صدارت ایپکس کمیٹی کا اہم اجلاس آج کوئٹہ میں ہوگا

آرمی چیف ودیگر حکام شرکت کرینگے، بلوچستان کی سیکورٹی سے متعلق اہم فیصلے کیے جائیں گے

کوئٹہ (این این آئی) ایپکس کمیٹی کا اہم اجلاس آج کوئٹہ میں ہوگا۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق وزیراعظم پاکستان میاں محمد شہباز شریف کی زیر صدارت ایپکس کمیٹی کا اہم اجلاس آج (جمعرات) کو وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ کوئٹہ میں ہوگا اجلاس میں وزیر دفاع، وزیر داخلہ، چیف آف آرمی اسٹاف جنرل سید عاصم منیر، انٹیلی جنس اداروں کے سربراہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، صوبائی وزراء اور دیگر اعلیٰ حکام شرکت کریں گے۔ اجلاس میں بلوچستان کی سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لیا جائے گا اور صوبے میں امن وامان کی صورتحال کو برقرار رکھنے کیلئے اہم فیصلے کئے جائیں گے وزیراعظم کوئٹہ میں گورنر، وزیراعلیٰ، صوبائی کابینہ، ارکان پارلیمنٹ اور دیگر وفود سے بھی ملاقاتیں کریں گے۔

الیکشن ٹریبونل، برکت علی رند کے خلاف عذرداری خارج

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان ہائی کورٹ کے جسٹس عبداللہ بلوچ پر مشتمل الیکشن ٹریبونل نے حلقہ پی بی 27 کیچ پر صوبائی وزیر فشریز برکت علی رند کے خلاف جمیل احمد دشتی کی جانب سے دائر انتخابی عذرداری کو قانونی سقم اور نقائص کی بنیاد پر خارج کردی۔ برکت علی رند کی جانب سے امان اللہ کنرانی ایڈووکیٹ اور کامران مرتضیٰ ایڈووکیٹ جبکہ جمیل احمد دشتی کی جانب سے ملک دشتی ایڈووکیٹ، نادر چھلگری ایڈووکیٹ اور جام ساقہ دشتی ایڈووکیٹ نے انتخابی عذرداری کی پیروی کی۔ حکومت بلوچستان کی جانب اسسٹنٹ ایڈووکیٹ جنرل نصرت بلوچ پیش ہوئے۔

کوئٹہ میں کمپیوٹرائزڈ اسلحہ لائسنس کا اجرا

کوئٹہ (خ ن) کوئٹہ کے عوام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ ڈی سی آفس کوئٹہ میں کمپیوٹرائزڈ اسلحہ لائسنس کے اجرا کا عمل شروع ہوگیا ہے۔ جسکی آل بلوچستان فیس 13000 روپے جبکہ آل پاکستان فیس 16000 روپے ہے کمپیوٹرائزڈ اسلحہ لائسنس 5 سال کی مدت کے لیے ہیں اسکے بعد دوبارہ رینیول ہوگا۔ جبکہ جن افراد کا اسلحہ لائسنس مینول ہے وہ مینول لائسنس لا کر ڈی سی آفس میں بائیو میٹرک کرائیں جسکے بعد ان کا پرانا مینول لائسنس کینسل کیا جائیگا اور انہیں کمپیوٹرائزڈ اسلحہ لائسنس دیا جائیگا۔

بلوچستان کی پسماندگی ختم کرنے کیلئے متحد ہونا پڑے گا، سیدال ناصر

نواب ایاز جوگیزئی اور عبدالقہار ودان سے گفتگو، باہمی امور پر تبادلہ خیال کیا

اسلام آباد (پ ر) ڈپٹی چیئرمین سینٹ سیدال خان ناصر سے پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے نواب ایاز خان جوگیزئی اور عبدالقہار خان ودان نے ملاقات کی ڈپٹی چیئرمین نے کہا کہ بلوچستان کی پسماندگی دور کرنے کے لیے تمام مکاتب فکر اور سیاسی جماعتوں کو اکٹھا ہونا پڑے گا بلوچستان کے دور دراز علاقے اب بھی صحت اور تعلیم کی سہولیات سے محروم ہیں جس کے لیے ہم سب کو مل کر کام کرنا پڑے گا رہنماؤں نے بلوچستان میں حالیہ سیلاب اور بارشوں کے باعث ہونے والے نقصانات پر بھی تفصیلی گفتگو کی اور کہا کہ اب وقت آگیا ہے کہ ان

بقیہ صفحہ 6 نمبر 3

چیلنجز کا سامنا کرکیا جائے اور کوئی ایسی حکمت عملی اختیار کی جائے جس کی بدولت شہریوں کے ساتھ ساتھ انفرااسٹرکچر کو بھی نقصانات سے بچایا جاسکے۔

بلوچستان کے مشرقی اضلاع میں تیز ہواؤں اور گرج چمک کیساتھ بارش

سپن تنگی ہرنائی میں گاڑی ریلے میں پھنس گئی، اوستہ محمد میں بارش سے دیواریں اور کچے مکانات گرگئے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان کے بیشتر مشرقی اضلاع میں بدھ کو تیز ہواؤں اور گرج چمک کے ساتھ وقفے وقفے سے جبکہ خضدار، قلات، لسبیلہ، آواران، نصیر آباد، سبی، جعفر آباد، کوہلو، بولان، جھل مگسی اور جھل مگسی اور جھگلور میں موسلادھار بارش ہوئی، گزشتہ روز کوئٹہ میں 4 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی محکمہ موسمیات کے مطابق گزشتہ روز کوئٹہ میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 30 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا، آج جمعرات کو صوبہ کے بیشتر مشرقی اور جنوبی اضلاع خضدار، قلات، لسبیلہ، آواران، نصیر آباد، سبی، جعفر آباد، کوہلو، بولان، جھل مگسی، جھگلور اور مکران میں موسلادھار بارش کی توقع ہے، موسلادھار بارشوں کے باعث سندھ، بلوچستان اور جنوبی پنجاب کے نشیبی علاقے زیر آب آنے کا خطرہ ہے، ہرنائی کے نامہ نگار کے مطابق گزشتہ شب اسپن تنگی ندی میں سیلابی ریلہ آنے سے گاڑی ریلے میں پھنس گئی، جس میں 3 افراد سوار تھے جنکو سپن تنگی لیویز نے بروقت کارروائی کے ذریعے ریسکیو کیا۔ دریں اثناء اوستہ محمد بارش بارش سے کچے مکانات اور دیواریں گرنے کی اطلاعات ہیں تاہم کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔ اوستہ محمد، گنداخہ، خان پور، فیض آباد اور آس پاس کے علاقوں میں کبھی تیز اور کبھی ہلکی ہلکی بارش کا سلسلہ جاری رہا جس سے دیواریں اور کچے مکانات کے گرنے کی بھی اطلاعات ہیں۔ گنداواہ کے نامہ نگار کے مطابق گنداواہ اور آس پاس کے علاقوں میں آندھی اور وقفے وقفے سے موسلادھار بارش سے عوام کی مشکلات میں اضافہ ہوگیا، کئی علاقوں کا زمینی رابطہ منقطع ہوگیا۔ گنداواہ اور گردونواح میں بارش اور ندی نالوں میں سیلابی صورت حال کی وجہ سے متعدد یونین کونسلز کھاری، پتری، ورگاہ فتح پور، شکارپور کے درجنوں دیہات کے عوام محصور ہوکر رہ گئے، ضلعی صدر مقام اور مرکزی تجارتی شہر گنداواہ کا زمینی رابطہ کئی دنوں سے قومی شاہراہ سے منقطع ہے جس کی وجہ سے گنداواہ سمیت علاقہ کے عوام کو غذائی قلت کا سامنا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No.

Dated: 29 AUG 2024

Page No.

بلوچستان کی صورتحال، اہم اجلاس آج کوئٹہ میں طلب، وزیراعظم، آرمی چیف شریک ہونگے

شہباز شریف کی زیر صدارت اجلاس میں وزیراعلیٰ بلوچستان، وفاقی وصوبائی وزرا اور انٹیلی جنس اداروں کے سربراہان شرکت کرینگے

ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ، مولانا فضل الرحمٰن محمود اچکزئی سردار اختر مینگل اے این پی و دیگر جماعتوں کے رہنماؤں کو شرکت کی دعوت

وزیراعظم کوئٹہ میں گورنر و وزیراعلیٰ بلوچستان سے ملاقاتیں کریں گے، سردار اختر مینگل نے کانفرنس میں شرکت سے معذرت کر لی

کوئٹہ (جنرل رپورٹر) وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف کی زیرصدارت ایپکس کمیٹی کا اہم اجلاس آج کوئٹہ میں منعقد ہوگا، جس میں صوبے کی سیکیورٹی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ ذرائع کے مطابق وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف کی زیر...... بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 پر

صدارت ایپکس کمیٹی کا اجلاس کل کوئٹہ میں ہوگا، جس میں وزیر دفاع، وزیر داخلہ، اور چیف آف آرمی اسٹاف جنرل سید عاصم منیر شرکت کریں گے۔ اجلاس میں انٹیلی جنس اداروں کے سربراہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، صوبائی وزراء اور دیگر اعلیٰ حکام بھی موجود ہوں گے۔ اجلاس کا مقصد بلوچستان کی سیکیورٹی صورتحال کا جائزہ لینا اور صوبے میں امن وامان کی صورتحال کو برقرار رکھنے کے لیے اہم فیصلے کرنا ہے۔ وزیراعظم اس دوران گورنر، وزیراعلیٰ، صوبائی کابینہ، ارکان پارلیمنٹ اور دیگر وفود سے بھی ملاقاتیں کریں گے۔ ذرائع کے مطابق وزیراعظم کی جانب سے بلوچستان میں اپوزیشن رہنماؤں سمیت ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ، مولانا فضل الرحمٰن محمود خان اچکزئی سردار اختر مینگل عوامی نیشنل پارٹی و دیگر جماعتوں کے مرکزی رہنماؤں کو شرکت کیلئے دعوت نامے جاری کر دیئے گئے ہیں نجی ٹی وی کے مطابق بی این پی کے سربراہ سردار اختر مینگل نے اس اجلاس و کانفرنس میں شرکت سے معذرت کا اظہار کیا ہے ذرائع کے مطابق بلوچستان میں منعقد ہونےوالے اس اہم اجلاس میں بلوچستان میں قیام امن، اور ترقیاتی منصوبوں کے حوالے سے متعدد فیصلے کئے جائیں گے۔

بلوچستان میں حالیہ واقعات، قومی شاہراہوں کی سیکورٹی بڑھا دی گئی

سیکورٹی فورسز نے صوبے کی تمام قومی شاہراہوں پر کسی بھی ناخوشگوار واقعہ سے نمٹنے کیلئے حکمت عملی طے کر لی

دہشتگردوں کی کوشش کو ناکام بنانے کیلئے صوبے کی مختلف قومی شاہراہوں کی حفاظت کے لیے اضافی اہلکار تعینات کر دیئے

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان میں حالیہ تشدد کے واقعات کے بعد سیکیورٹی فورسز نے صوبے کے تمام قومی شاہراہوں......... بقیہ 28 صفحہ نمبر 7 پر

پر سیکیورٹی بڑھا دی گئی ہے گزشتہ شب مستونگ کے علاقے کھڈ کوچہ بدرنگ کے علاقے میں مسلح افراد نے روڈ پر قبضہ کرنے کی کوشش کی جس کو سیکیورٹی فورسز نے ناکام بنا کر قومی شاہراہ پر ٹریفک بحال کر دی دہشتگردوں کی جانب فائرنگ بھی کی گئی تاہم کوئی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی

کمشنر آفس کوئٹہ اور گلوبل الائنس 360 یو کے کے درمیان یادداشت پر دستخط

دونوں فریق مشترکہ طور پر ایسی تجاویز اور پروجیکٹس تیار کرنے کے لیے کام کریں گے

کوئٹہ (خ ن) کمشنر آفس کوئٹہ اور گلوبل الائنس 360 یو کے اور پاکستان میں اس کے ذیلی ادارے کے درمیان مفاہمت کی ایک یادداشت (MOU) پر دستخط ہوئے۔ کمشنر کوئٹہ ڈویژن حمزہ شفقات اور کنٹری ہیڈ گلوبل الائنس 360 ڈاکٹر فیصل حبیب اور پاکستان میں گلوبل الائنس 360 کے ذیلی ادارے کیپی ای او بلاول علی نے کمشنر آفس کوئٹہ میں منعقدہ ایک تقریب میں مفاہمت کی یادداشت پر دستخط کئے۔ اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر پولیٹیکل......... بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 پر

کوئٹہ ڈویژن سید کلیم اللہ اور سیکرٹری آر ٹی اے کوئٹہ منظور احمد بھی موجود تھے۔ مفاہمت کی اس یادداشت کا مقصد کمشنر آفس کوئٹہ اور گلوبل الائنس 360 یو کے اور اس کے ذیلی ادارے ملکر تعاون کے ممکنہ شعبوں کی نشاندہی کریں گے اور ان منصوبوں اور اقدامات پر مشترکہ طور پر کام کرنے کے لیے ایک باہمی تعاون کا فریم ورک قائم کرنا ہے جو تمام سرکاری متعلقہ اہداف اور مقاصد کے مطابق ہوں۔ کمشنر آفس کوئٹہ گلوبل الائنس 360 اور پاکستان میں اس کے ذیلی ادارے کے ساتھ تعاون کے ممکنہ شعبوں کی نشاندہی کرے گا۔ دونوں فریق مشترکہ طور پر ایسی تجاویز اور پروجیکٹس تیار کرنے کے لیے کام کریں گے جو ان کی متعلقہ طاقتوں اور مہارت سے فائدہ اٹھاتے ہوں۔ کمشنر آفس کوئٹہ گلوبل الائنس 360 اور پاکستان میں اس کے ذیلی ادارے کو سرکاری لائن محکموں، عطیہ دہندگان اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ رابطہ اور ہم آہنگی کی سہولت فراہم کرے گا۔

کوئٹہ پریس کلب میں کانفرنسز اور سیمینار کا انعقاد ضلعی انتظامیہ کی اجازت سے مشروط

کوئٹہ (یو این اے) ڈی سی کوئٹہ حمزہ شفقات کا صدر عبدالخالق رند کوئٹہ پریس کلب کو خط لکھ دیا کہ کوئٹہ پریس کلب میں انفرنسز اور سیمینار کا انعقاد ضلعی انتظامیہ کے اجازت سے مشروط ہوگا ضلعی انتظامیہ کے این او سی......... بقیہ 9 صفحہ نمبر 7 پر

کے بغیر کسی کو کانفرنس یا سیمینار کی اجازت نہ دیں

محکمہ تعلقات عامہ میں کاغذ کے بغیر کام کیلئے تربیتی پروگرام کا انعقاد

دیئے گئے ٹولز کی مدد سے سرکاری امور کی انجام دہی کو اپلوڈ یا کریٹ کرنا ہوتا ہے

سیکٹر دفاتر میں بیٹھے افسران کے ساتھ برائے راست کام کیا جا سکتا ہے، عاصم درانی

کوئٹہ (خ ن) موجودہ گلوبالائیزیشن اور ٹیکنالوجیکل ریولیوشن کے دور میں دنیا دفتری امور کے حوالے سے پیپرلیس ٹیکنالوجی کی جانب گامزن ہے۔ اسی حوالے سے کاغذ کے بغیر کام کو فروغ دینے کیلئے، صوبائی سیکرٹری اطلاعات عمران خان اور ڈائریکٹر جنرل تعلقات عامہ بلوچستان محمد نور کھیتران کے احکامات کی روشنی میں یہاں ایک تربیتی پروگرام کا انعقاد کیا گیا، تربیتی پروگرام میں گوگل ورک اسپیس پر کام کرنے......... بقیہ 76 صفحہ نمبر 7 پر

کے طریقہ کار پر تفصیلی آگاہی فراہم کی گئی۔ تربیتی پروگرام میں محکمہ اطلاعات کے ڈائریکٹر سید تنویر اختر، ڈائریکٹر سعید احمد شاہوانی، ڈپٹی ڈائریکٹر محمد نجیب اللہ لانگو، ڈپٹی ڈائریکٹر سید جعفر شاہ و دیگر آفیسران و آفیشلز نے شرکت کی۔ محکمہ اطلاعات کے سسٹم اینالسٹ محمد عاصم درانی اور انفارمیشن سیل ڈی جی پی آر کے زین العابدین نے آگاہی فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ گوگل ورک اسپیس پر کام کرنا انتہائی آسان ہے ہمیں یہاں پر دیئے گئے ٹولز کی مدد سے سرکاری امور کی انجام دہی کو اپلوڈ یا کریٹ کرنا ہوتا ہے، اس سہولت کے ذریعے ہم اپنے سیکٹر دفاتر میں بیٹھے افسران کے ساتھ برائے راست کام کر سکتے ہیں اور ہماری کوئی بھی سرکاری فائل چند سیکنڈوں کے اندر متعلقہ حکام تک پہنچ جاتی ہے، انہوں نے آگاہی فراہم کی کہ ہم کیسے ان لائن بیٹھ کر ایک PUC بنا سکتے ہیں اور اسے فوری اپنے متعلقہ افسر کو بھیج سکتے ہیں۔

پل تباہ ہونے سے ریلوے کو ماہانہ 4 کروڑ روپے کا نقصان

صوبائی حکومت نے سیکورٹی کلیئرنس دی تو ٹرینوں کو بچھ سے چلائیں گے، ریلوے حکام

پشاور تا کوئٹہ ٹرین کو سکھر سے واپس کر دیا گیا، ٹرین سروس کی بحالی میں کئی ہفتے درکار ہیں، گفتگو

کوئٹہ (یو این اے) بولان پل کی تباہی سے ماہانہ 4 کروڑ روپے کا نقصان پہنچے گا، ریلوے حکام اتوار اور پیر کی درمیانی شب کو مسلح افراد کی جانب سے صوبے کے مختلف اضلاع میں دہشت گردی کی کارروائی کی گئی جس سے سرکاری املاک، نجی ٹرک اور گاڑیوں سمیت پولیس وینز کو نقصان پہنچا وہیں بولان کے علاقے کولپور اور دوزان ریلوے اسٹیشن کے درمیان...... بقیہ 12 صفحہ نمبر 7 پر

میں انگریز دور حکومت میں تعمیر ہونے والے پل کو بھی بارودی مواد سے اڑا دیا گیا۔ ریلوے پل کے تباہ ہونے کے باعث کوئٹہ کا پنجاب، سندھ اور خیبر پختونخوا سے بذریعہ ریلوے تین روز سے رابطہ منقطع ہے۔ گزشتہ روز کوئٹہ سے پشاور جانے والی جعفر ایکسپریس روانہ نہ ہو سکی جبکہ پشاور سے کوئٹہ آنے والی ٹرین کو سکھر ریلوے اسٹیشن سے واپس کر دیا گیا۔ دوسری جانب کوئٹہ اور کراچی کے درمیان چلنے والی بولان میل بھی رک گئی۔ وی نیوز سے بات کرتے ہوئے ریلوے حکام نے بتایا کہ ٹریک کی بحالی کے حوالے سے ٹیکنیکل عملہ متاثرہ پل کے معائنے کے لیے جائے وقوعہ پر موجود ہے۔

Century Express Quetta

وزیراعظم آج کوئٹہ آئیں گے

اسلام آباد (خالد محمود) وزیراعظم شہباز شریف آج جمعرات کو اہم دورہ پر کوئٹہ جائیں گے جہاں وہ امن وامان کی (باقی صفحہ 5 نمبر 11)

صورتحال پر اہم اجلاس کی صدارت کریں گے۔ وزیراعظم کو اجلاس میں تازہ ترین صورتحال پر بریفنگ دی جائے گی۔ شہباز شریف دہشتگردی کے حالیہ واقعات میں شہید ہونے والے افراد کے لواحقین سے بھی ملاقات کریں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. Dated: 29 AUG 2024 Page No.

بلوچستان میں حالات بدترین آمریت سے بھی بدتر ہیں، نیشنل پارٹی

ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کی جانب سے پریس کلب کو مراسلہ خلاف آئین اور قدغن ہے، بیان

کوئٹہ (پ ر) نیشنل پارٹی کے مرکزی ترجمان نے کہا ہے کہ بلوچستان میں بدترین آمریت اور مارشل لاء سے بھی بدتر حالات بنادیئے گئے ہیں پہلے حق رائے دہی پر قدغن لگا کر حقیقی نمائندوں کو اسمبلیوں سے روکا گیا اب پریس کلب کو ضلعی انتظامیہ اپنے قبضہ میں لیکر اظہار رائے پر بھی قدغن لگا رہے جو قابل مذمت عمل ہے ترجمان نے ڈی سی کوئٹہ کی جانب سے صدر پریس کلب کوئٹہ کو مراسلہ کے ذریعے حکم نامہ جاری کیا ہے کہ ضلعی انتظامیہ کی اجازت کے بغیر کسی کو پریس کلب کوئٹہ میں پریس کانفرنس کرنے یا سیمینار منعقد کرنے کی اجازت نہیں ہوگی یہ عمل آئین قانون اور اظہار رائے کے حق پر بدترین قدغن ہے جس کی نیشنل پارٹی ہر سطح پر بھرپور مخالفت کرے گی ملک بھر کی صحافی تنظیموں کو بھی چاہیے اس عمل کے خلاف بھرپور آواز اٹھائیں پارٹی ترجمان نے بارکھان کے سینئر صحافی حیات بلوچ کو لاپتہ کرنے کی مذمت کرتے ہوئے ان کی جلد بازیابی کا مطالبہ کیا گیا ہے۔

تاجروں کی اپیل پر کوئٹہ میں شٹر ڈاون، کاروباری مراکز، مارکیٹیں بند

کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش نہیں آیا، تاجر دشمن ٹیکس مسترد، ٹیکسز کی بھرمار تسلیم نہیں، ہرنائی میں ہڑتال

کوئٹہ+ ہرنائی (اسٹاف رپورٹر+ نامہ نگار) مرکزی انجمن تاجران (رجسٹرڈ) بلوچستان، آل پاکستان انجمن تاجران، مرکزی تنظیم تاجران پاکستان اور تاجر اتحاد کی کال پر تاجر دوست اسکیم، ڈیلیٹی بلوں اور ٹیکسز میں اضافے کے خلاف بدھ کو کوئٹہ میں شٹر ڈاون کیا گیا، کوئٹہ میں ہڑتال کے دوران تمام چھوٹے بڑے کاروباری وتجارتی مراکز اور مارکیٹیں بند رہیں، لیاقت بازار، جناح روڈ، عبدالستار روڈ، پرنس روڈ، مسجد روڈ، میکانگی روڈ، مشن روڈ، سورج گنج بازار، ڈبل روڈ، قندھاری بازار، فاطمہ جناح روڈ، سرکلر روڈ، نیچل روڈ، کواری روڈ، سرکی روڈ، جوائنٹ روڈ، سریاب روڈ، جیل روڈ، شہباز ٹاؤن، سٹلائٹ ٹاؤن، بروری سمیت مختلف علاقوں میں شٹر ڈاون رہا، ہڑتال کے دوران کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش نہیں آیا۔ دریں اثناء ملک بھر کی طرح ضلع ہرنائی بھی انجمن تاجران کی کال پر مکمل شٹر ڈون رہا، انجمن تاجران کے صدر فاضل خان ترین نے کہا کہ تاجر دوست اسکیم پر تاجر دشمن ٹیکس کو تاجر برادری مسترد کرتی ہے، مہنگائی، بجلی کے بلوں میں اضافہ، میڈیسن پر ٹیکس لگا کر آئے روز مہنگا کرنا، بے جا ٹیکس کے خلاف آج ہم نے مکمل شٹر ڈون کیا ہے اگر حکومت نے ہمارے مطالبات نہ مانے تو اپنے احتجاج کا دائرہ وسیع کرینگے۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں 70 فیصد خرید وفروخت کم ہو چکی ہے، تاجر دکانوں کا کرایہ، ملازمین کی تنخواہیں، اور بجلی کے بل ادا کرنے کے قابل نہیں رہے، تاجر باقاعدگی سے ٹیکس ادا کر رہے ہیں اس کے باوجود حکومت تاجر دوست اسکیم کے تحت ٹیکسز کی بھرمار کر کے تاجروں کا کاروبار بند کرنے پر تلی ہوئی ہے جس کو کسی صورت تسلیم نہیں کرینگے۔

دہشتگردی میں ملوث عناصر کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے، مولانا مخلص

پنجاب میں پشتونوں کے کاروباری مراکز کو تحفظ فراہم، نقصانات کا معاوضہ ادا کیا جائے، مولانا عبدالقادر لونی

کوئٹہ (آئی این پی) مرکزی جمعیت علماء اسلام نظریاتی کے امیر مولانا خلیل احمد، مرکزی سینئر نائب امیر صوبائی امیر مولانا عبدالقادر لونی، سرپرست اعلیٰ مولانا میاں محمد اجمل قادری، مرکزی جنرل سیکرٹری، مفتی احمد علی ثانی، مرکزی سرپرست دوئم مولانا چراغ الدین شاہ، مولانا ڈاکٹر شمس الھدی، ڈپٹی جنرل سیکرٹری مفتی شفیع [illegible]

[illegible]

بے گناہ مزدوروں کو شہید کرنا کوئی آزادی کی جنگ نہیں، سینیٹر منظور کاکڑ

بندوق اٹھانے والوں سے کیسے مذاکرات کئے جائیں، بلوچستان ہاتھ سے نہیں جارہا، وفد سے بات چیت

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان عوامی پارٹی کے مرکزی سیکرٹری جنرل سینیٹر منظور احمد کاکڑ نے کہا ہے کہ بلوچستان کے عوام کو ایک سوچے سمجھے منصوبے کے تحت نفرت اور انتشار کے ذریعے ریاست سے دور کیا جارہا ہے، دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیاسی ومذہبی جماعتیں عوام، سول سوسائٹی، سمیت ہر [illegible] اختلافات کو ایک طرف رکھ کر پاکستان کی بقاء کے لئے سوچیں، ایک فیصد لوگوں کی باتوں سے بلوچستان ہاتھ سے قطعاً نہیں جارہا یہ کسی کی خام خیالی ضرور ہوسکتی ہے۔ ان خیالات اظہار انہوں نے نوجوانوں کے ایک وفد سے بات چیت میں کیا، انہوں نے کہا کہ حالیہ دنوں میں بلوچستان میں دہشت گردی کے دلخراش واقعات کی جتنی مذمت کی جائے کم ہے، معصوم اور بے گناہ پاکستانیوں کو صرف شناخت کی بنیاد پر شہید کرنا کوئی آزادی کی جنگ نہیں بلکہ بیرونی آقاؤں خوش اور نوجوانوں کو ریاست اور حکومت کے خلاف ورغلانا ہے، دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پاک فوج، ایف سی، پولیس، لیویز سمیت قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اہلکاروں نے بھی قربانیاں دی ہیں ہمیں اپنے ماضی سے کچھ سیکھنے کی ضرورت ہے جو واقعات بلوچستان میں ہوئے ہیں اور معصوم جانیں گئی ہیں غریب اور بے گناہ غریب مزدوروں کو شناخت کی بنیاد پر شہید کیا گیا یہ بلوچستان کی روایات نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں بلوچ، پنجابی، سرائیکی، فارسی جو بھی زبان بولی جاتی ہیں وہ پاکستان کے نہ صرف باشندے ہیں بلکہ وفادار اور محبت کرنے والے بھی ہیں۔ بلوچستان میں جب حکومت چیک پوسٹیں لگانے کا فیصلہ کرتی ہے تو چیک ختم کرنے کی بات کی جاتی ہے تو اس کا مطلب دہشت گردوں کو کھلی چھوٹ دی جائے تاکہ دہشت گرد سرعام بسوں سے معصوم بے گناہ پاکستانیوں کو شہید کرے جس نے ریاست اور سیاست کے خلاف بندوق اٹھائی ہے اسے کس طرح ریلیف دیا جائے ان سے کیسے مذاکرات کئے جائیں، ایک فیصد لوگوں کی باتوں سے بلوچستان قطعاً ہاتھ سے نہیں نکلے گا، چند لوگوں کی خواہش ضرور ہوسکتی ہے۔

حب کے عوام کو جرائم پیشہ افراد کے رحم وکرم پر چھوڑ دیا گیا، صالح بھوتانی

شہری گھر اور نہ ہی تاجر دکان میں محفوظ، پولیس اور انتظامیہ اپنی ذمہ داریاں پوری کریں

حب (این این آئی) بلوچستان عوامی پارٹی کے صوبائی صدر سردار محمد صالح بھوتانی نے حب شہر میں امن وامان کی بگڑتی صورتحال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ حب انتظامیہ اور پولیس نے شہریوں اور تاجروں کو چوروں ڈاکوؤں لیٹروں اور ڈاکوؤں کے رحم وکرم پر چھوڑ دیا ہے۔ کوئی شہری اپنے گھر میں اور نہ ہی کوئی تاجر اپنی دکان میں محفوظ ہے، گزشتہ دنوں شہر کی ایک مارکیٹ کی دکانوں کا صفایا ہوا تو اگلے ہی دن شہر کے مختلف علاقوں میں ایک گودام کو لوٹا گیا، پولیس و انتظامیہ عوام کی جان ومال کے تحفظ کو یقینی بنانے کی بجائے متاثرین اور بڑھتی ہوئی وارداتوں کے خلاف لب کشائی کرنے والوں کے خلاف مقدمات قائم کر رہی ہیں، ایسی صورتحال میں حب کے عوام شہریوں اور تاجروں میں عدم تحفظ کا احساس بڑھ رہا ہے اور عوام وتاجر جنہیں اپنا محافظ سمجھتے ہیں اگر وہی انکے خلاف عوام کی آواز کو دبانے کے درپے ہو جائیں تو عوام کا ریاستی اداروں سے اعتماد ختم ہونے کے خدشات ہیں لہٰذا پولیس اور انتظامیہ اپنی ذمہ داریوں کا احساس کرے اور عوام میں اعتماد کی بحالی اور تحفظ کا احساس دلانے کیلئے شہریوں اور تاجروں کی زندگی اجیرن بنانے والے جرائم پیشہ عناصر کا قلع قمع کرنے کیلئے ٹھوس حکمت عملی طے کرے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Dated: 29 AUG 2024 Page No.

Bullet No.

بلوچستان کی یوتھ کو دہشتگردوں کا ہتھیار بننے سے روکنا ہوگا، جمال رئیسانی

متعدد بار خبردار کر چکا، سیاسی قوتوں کی کمزوری پاکستان کے لئے خطرے کی گھنٹی ہے، بیان

کوئٹہ (پ ر) پاکستان پیپلز پارٹی کے رکن قومی اسمبلی نوابزادہ میر جمال خان رئیسانی نے بلوچستان کے حالات پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ سیاسی قوتوں کی کمزوری بلوچستان اور پاکستان کے لئے خطرے کی گھنٹی ہے۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا ہے کہ کالعدم تنظیموں میں نوجوانوں کی ریکروٹمنٹ پر متعلقہ حکام کو متعدد بار خبردار کر چکا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ ہماری تجاویز پر سنجیدگی سے عمل کیا جاتا تو آج یہ دن نہیں دیکھنے پڑتے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے موجودہ حالات ہمیں چوکنا رہنے کا سبق دے رہے ہیں۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ نوجوانوں کو دہشت گردوں کا کھلونا بننے سے روکنے کے لئے فوری اقدامات اور حکمت عملی کی ضرورت ہے۔ بلوچستان کی یوتھ کو دہشت گردوں کا ہتھیار بننے کے بجائے پاکستان کا مستقبل بنانا ہوگا، نوجوانوں کو تعلیم و تکمیل کے ساتھ ساتھ فکری طور پر بھی مضبوط کرنا ہوگا، ہمیں اپنے نوجوانوں کو سیاسی اور معاشی طور پر مضبوط بنانے کا پروگرام دینا ہوگا۔

حکمران طبقے کی مراعات کا خمیازہ محنت کش بھگت رہا ہے، جمعیت ن

عوام کا خون نچوڑنے کے باوجود قرضوں میں اضافہ ہو رہا ہے، قاری مہراللہ

کوئٹہ (پ ر) جمعیت نظریاتی ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا قاری مہراللہ، جنرل سیکرٹری حاجی حبیب اللہ صافی مولانا نیاز محمد مولانا خدائے نذر حاجی عبیداللہ حقانی آغا ابراہیم شاہ مولانا رحمت اللہ مولانا محمد ابراہیم مولانا عبدالصمد اور مولانا نفس اللہ نے کہا ہے کہ تاجروں کی ملک گیر کامیاب ہڑتال نے ثابت کر دیا ہے کہ حکومت کی جابرانہ پالیسیوں کو کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا وزراء، مشیروں، ججز، جرنلز اور بیوروکریٹوں کی مراعات اور پرتعیش طرز زندگی کا خمیازہ محنت کش مزدور اور غریب عوام مہنگائی کی صورت میں بھگت رہے ہیں رہنماؤں نے کہا کہ ناروا ٹیکسز استحصالی اقدامات سے اشیائے ضرورت، بجلی، گیس، صحت و تعلیم عام آدمی کی پہنچ سے دور ہوتے جا رہے ہیں عوام کا خون نچوڑنے کے باوجود ملک کے قرضوں میں کمی کی بجائے اضافہ ہو رہا ہے۔

کامیاب ہڑتال حکومتی اقدامات پر عدم اعتماد ہے، جماعت اسلامی

پورے ملک کے عوام جماعت اسلامی اور حق دو عوام تحریک کی پشت پر ہیں، مولانا ہاشمی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان مولانا عبدالحق ہاشمی، جنرل سیکرٹری زاہد اختر بلوچ، امیر جماعت اسلامی ضلع کوئٹہ حافظ نور علی، نائب امیر صوبہ مولانا عبدالکبیر شاکر نے کہا ہے کہ گوادر سے ژوب تک کامیاب ہڑتال حکومتی اقدامات پر عدم اعتماد ہے، پورے ملک کے عوام جماعت اسلامی اور حق دو عوام تحریک کی پشت پر ہیں، حکومت کو ہر صورت عوام کو ریلیف دینا ہوگا، تاجروں سمیت تمام طبقات کا شکریہ ادا کرتے ہیں یہ ہڑتال تاجروں دکانداروں اور عوام نے مل کر کامیاب بنایا۔ یہ بات انہوں نے بدھ کو ہڑتال کے دوران شہر کے مختلف علاقوں کے دورے کے موقع پر صحافیوں سے بات چیت، کارکنان، دکانداروں اور عوام سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے عوام، تاجروں اور دکانداروں کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں، انہوں نے کہا کہ یہ ہڑتال ملک بھر کے عوام کے مفادات کیلئے تھی، بجلی کی قیمتوں، بھاری ٹیکسز، مہنگائی کی وجہ سے ہر فرد متاثر ہے، اس وجہ سے تاجروں و دکانداروں کی ہڑتال قومی سطح پر تاریخی و کامیاب رہی جس پر تاجر تنظیمیں، دکاندار و عوام مبارکباد کے مستحق ہیں۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان میں آزادی اظہار رائے پر قدغن سے مسائل میں اضافہ ہوگا، اے این پی

کوئٹہ پریس کلب سیاسی ثقافتی سماجی مسائل کی نشاندہی کی واحد ذریعہ ہے عوام اور حکومت کے درمیان رابط اور پل کا کردار ادا کرتا ہے

پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا میں پہلے سے ہی بیانات اور موقف سنسر ہوتا چلا آ رہا تھا اب پریس کلب پر قدغن مارشل لا دور کی یاد دلاتا ہے، بیان

کوئٹہ (آن لائن) عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی بیان میں ضلعی انتظامیہ ڈپٹی کمشنر کی جانب سے پریس کلب کوئٹہ میں پریس کانفرنس سیمینار کی پیشگی اجازت نامہ ضلعی انتظامیہ سے لازمی قرار دینے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ آزادی اظہار رائے پر قدغن سے مسئلے حل ہونے کے بجائے مزید گمبیر ہوتے جائیں گے پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا میں پہلے سے ہی بیانات اور موقف .... بقیہ 62 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 62 صفحہ نمبر 7 پر

سنسر ہوتا چلا آ رہا تھا اب پریس کلب پر قدغن مارشل لا دور کی یاد دلاتا ہے جو کسی صورت قابل قبول عمل نہیں عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی دفتر باچا خان مرکز سے جاری کردہ صوبائی بیان میں ضلعی انتظامیہ ڈپٹی کمشنر کی دفتر سے جاری کردہ مراسلے کو بے بنیاد بنیادی انسانی حقوق سے متصادم لاحاصل عمل قرار دیتے ہوئے کہا گیا ہے کہ صوبے کے دارالحکومت میں واقع پریس کلب جو سیاسی ثقافتی سماجی مسائل کی نشاندہی کی واحد ذریعہ ہے عوام اور حکومت کے درمیان رابط اور پل کا کردار ادا کرتا ہے پریس کلب میں صوبے کی سیاسی قیادت عوام الناس کو اپنی ترجیحات مسائل کی نشاندہی اور سیمینار ورکشاپ کے ذریعے نوجوان نسل کی بہتر ذہنی فکری نشوونما کی آبیاری کراتی ہے

بلوچستان یونین آف جرنلسٹس کا شہید صحافیوں کی یاد میں مظاہرہ

آئے روز نت نئے قوانین کے ذریعے ذمہ دار صحافت کا گلا گھونٹا جا رہا ہے، خلیل احمد

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) صوبے میں قلم کی حرمت کے علمبردار شہید ہونے والے بلوچستان کے صحافیوں کو زبردست الفاظ میں خراج عقیدت پیش، صحافیوں کے تحفظ اظہار رائے کی آزادی کا مطالبہ ٭ صوبے میں چار درجن کے قریب صحافیوں نے حق اور سچ کی ترویج اور اپنے فرائض کی ادائیگی میں اپنی جان دے کر شعبہ صحافت کے چمن کی آبیاری کی ہے، صحافت ایک راہ پرخار ہے لیکن آج بھی بلوچستان کے صحافی اپنی جان ہتھیلی پر رکھ کر فرائض سرانجام دے رہے ہیں .... بقیہ 53 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 53 صفحہ نمبر 7 پر

٭ مقررین کا شہدائے صحافت بلوچستان اور نامساعد حالات میں بھی کام کرتے والے صحافیوں کی قربانیوں کا اعتراف ٭ بلوچستان یونین آف جرنلسٹس کے زیر اہتمام یوم شہدائے صحافت بلوچستان کی مناسبت سے شہداء کی یاد میں آج بدھ کو کوئٹہ پریس کے سامنے ایک مظاہرے کا انعقاد کیا گیا فیڈرل یونین آف جرنلسٹ اور بلوچستان یونین آف جرنلسٹس کی قیادت اور صحافی برادری کی ایک بڑی تعداد نے مظاہرے میں شرکت کی۔ بلوچستان یونین آف جرنلسٹس کے صدر خلیل احمد، فیڈرل یونین آف جرنلسٹ کے قائمقام صدر سلیم شاہد، کوئٹہ پریس کلب کے صدر عبدالخالق رند اور بلوچستان یونین آف جرنلسٹس کے جنرل سیکرٹری عبدالشکور خان نے حق و سچ کی پرخار راہ میں اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے صوبے کے شہداء کی گراں قدر خدمات پر انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.

Dated: 29 AUG 2024 Page No.

کوئٹہ: ایگل اسکواڈ پر فائرنگ، اہلکار زخمی، ایک حملہ آور گرفتار

اسپنی روڈ پر جوانوں نے روکا تو موٹر سائیکل سوار ملزمان نے فائرنگ کر دی، دوسرا ملزم فرار

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) اسپنی روڈ پر موٹر سائیکل سواروں کی ایگل اسکواڈ کے جوانوں پر فائرنگ سے ایک زخمی ہو گیا فائرنگ کے تبادلے کے بعد ایک حملہ آور کو گرفتار کر کے اسلحہ اور موٹر سائیکل قبضے میں لے لی جبکہ ایک حملہ آور فرار ہو گیا پولیس کے مطابق سریاب تھانے کے ایگل اسکورڈ کے جوان گزشتہ روز اسپنی روڈ پر وی آئی پی روٹ پر ڈیوٹی انجام دے رہے تھے، انہوں نے ایک موٹر سائیکل پر سوار دو مشکوک افراد کو رکنے کا اشارہ کیا تاہم موٹر سائیکل سوار جوانوں پر فائرنگ کر دی جس کے نتیجے میں ایک اہلکار کریم بخش زخمی ہو گیا جبکہ اہلکاروں نے فوری جوابی کارروائی کرتے ہوئے فائرنگ کے تبادلے کے بعد ایک حملہ آور عصمت اللہ کو گرفتار کر کے ٹی ٹی اور موٹر سائیکل قبضے میں لے لی جبکہ دوسرا حملہ آور فرار ہو گیا، اطلاع ملنے پر پولیس کی بھاری نفری نے موقع پر پہنچ کر علاقے کو گھیرے میں لے کر زخمی کو ہسپتال پہنچایا، دوسرے حملہ آور کی گرفتاری کیلئے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔

بیلہ شہر ایک بار پھر فائرنگ سے گونج اٹھا

بیلہ (نامہ نگار) بدھ کی رات بیلہ شہر ایک بار پھر فائرنگ سے گونج اٹھا۔ یہ سلسلہ پندرہ منٹ تک وقفے وقفے سے جاری رہا۔ اس سے قبل دوپہر کے وقت ایک ہلکے دھماکے کی آواز بھی سنائی دی جس کے سبب لوگوں میں خوف و ہراس بدستور موجود ہے جبکہ انتظامیہ اور پولیس فائرنگ سمیت دھماکے کی نوعیت اور جگہ کے تعین کے سلسلے کچھ بتانے کی پوزیشن میں نہیں۔

مسلم باغ: نجی بینک پر فائرنگ سے سیکورٹی گارڈ شہید، منیجر زخمی

لورالائی (نامہ نگار) مسلم باغ میں نجی بینک پر دہشت گردوں کی فائرنگ سے سیکورٹی گارڈ محراب خان ولد ملک صحت خان حمزہ زئی شہید جبکہ بینک منیجر اقبال خان اچکزئی زخمی ہو گئے واقعہ کے بعد مسلح افراد فرار ہو گئے۔

حب، ڈاکو 66 لاکھ روپے لوٹ کر فرار

حب (این این آئی) حب میں ڈکیتی کی دو وارداتوں میں ڈاکو 66 لاکھ لوٹ کر فرار ہو گئے۔ متاثرہ افراد کے مطابق بدھ کی رات حب سٹی تھانے کی حدود گلشن امیر آباد میں کراچی مویشی منڈی جانے والے سید اور انکے تین ساتھیوں کو گاڑی اور ایک موٹر سائیکل پر سوار چھ مسلح افراد نے روکا اور اسلحہ کے زور پر 50 لاکھ روپے نقدی لوٹ کر فرار ہو گئے جبکہ ایک اور واردات میں حب سٹی کے حدود شاکر ہوٹل کے قریب گودام سے ڈاکو 16 لاکھ لوٹ کر فرار ہو گئے۔

MASHRIQ QUETTA

تربت نیول بیس پر دہشتگردوں کے حملے کا جھوٹا پروپیگنڈا بے نقاب

سوشل میڈیا و دیگر پلیٹ فارمز پر جعلی اور من گھڑت ویڈیو کو شیئر کر کے پروپیگنڈا کیا جا رہا ہے

کوئٹہ (بیورو رپورٹ) تربت نیول بیس پر دہشتگردوں کے حملے کا جھوٹا پروپیگنڈا سامنے آ گیا، حملے کی سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی خبریں بے بنیاد ہیں..... بقیہ 21 صفحہ نمبر 7 پر

ذرائع کے مطابق ایک روز قبل بلوچستان کے مختلف علاقوں میں ہونے والے دہشتگردی واقعات کے بعد بھارتی میڈیا نے ایک بار پھر منفی پروپیگنڈے کا آغاز کر دیا، سوشل میڈیا و دیگر پلیٹ فارمز پر جعلی اور من گھڑت ویڈیو کو شیئر کر کے پروپیگنڈا کیا جا رہا ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No.

Dated: 29 AUG 2024

Page No.

ماجھی پور، مچھروں کی بہتات، ملیریا نے وبائی صورت اختیار کرلی

ہر تیسرا آدمی ملیریا کا شکار ہو گیا، ملیریا کنٹرول پروگرام شروع کیا جائے

ماجھی پور (نامہ نگار) ماجھی پور اور گرد و نواح میں مچھروں کی بہتات، ملیریا نے وبائی صورت اختیار کرلی ہر تیسرا آدمی ملیریا کا شکار، ملیریا کنٹرول پروگرام شروع کیا جائے عوامی حلقے۔ تفصیلات کے مطابق حالیہ برساتوں میں جہاں نہروں اور سیم نالوں کو شگاف پڑ گئے اور سیلابی صورتحال پیدا ہوگئی وہیں مچھروں کو جیسے کھلا دل گئی ہو۔ مچھروں کی افزائش میں کئی گنا اضافہ ہوگیا ہے اور بارشوں کا کھڑا پانی بھی خراب ہوکر مچھروں، مکھیوں اور دیگر حشرات کی آماجگاہ بن چکا ہے جس کے باعث مختلف جلدی امراض اور امراض چشم پھوٹ پڑے ہیں

شہر میں گندگی کے ڈھیر سے بیماریاں پھیلنے کا خدشہ ہے، حاجی داؤد

گندے پانی کے جمع ہونے سے مچھروں اور دیگر حشرات کی افزائش میں اضافہ ہو رہا ہے، بیان

کوئٹہ (پ ر) کوئٹہ شہر کے مختلف علاقوں میں صفائی کے ناقص انتظامات کی وجہ سے شہر کے باشندے مختلف بیماریوں میں مبتلا ہو رہے ہیں۔ شہر کے مختلف علاقوں میں جگہ جگہ گندگی کے ڈھیر لگے ہوئے ہیں، جبکہ مین نالیاں بند ہونے کی وجہ سے گندا پانی سڑکوں پر بہہ رہا ہے، جس سے شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے حکام بالا نوٹس لیں ان خیالات کا اظہار بارکزئی فلاحی تنظیم پاکستان (رجسٹرڈ) کے سیکرٹری خزانہ حاجی داؤد نے گزشتہ روز اپنے جاری کردہ بیان میں کیا انہوں نے کہا کہ کوئٹہ کے رہائشی علاقوں میں صفائی کی صورتحال انتہائی تشویشناک ہے۔ نالیاں بند ہونے کی وجہ سے بارش یا معمولی پانی بہنے پر بھی سڑکیں زیر آب آجاتی ہیں، جس سے نہ صرف آمد و رفت میں مشکلات پیش آتی ہیں بلکہ گندے پانی کے جمع ہونے سے مختلف وبائی امراض پھیلنے کا خطرہ بھی بڑھ جاتا ہے۔ گندگی کے ڈھیروں کی وجہ سے نہ صرف علاقے کی خوبصورتی متاثر ہو رہی ہے بلکہ شہریوں کی صحت پر بھی منفی اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔

CamScanner

بلوچستان میں کسی بڑے آپریشن کی ضرورت نہیں

وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں کسی بڑے آپریشن کی ضرورت نہیں یہ دہشت گرد صرف ایک ایس ایچ او کی مار ہیں، دہشت گردوں کو جلد ایک "اچھا میسج" مل جائے وزیر داخلہ کی آمد کا مقصد یہاں کے عوام کو بتانا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان کے ساتھ ہم لوگ کھڑے ہیں جو یہ فیصلہ کریں گے ہم ان کے ساتھ ہیں، بلوچستان کے معاملے پر بہت کام ہو رہا ہے کچھ سامنے ہے اور کچھ جو بظاہر نظر نہیں انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ جو کچھ مانگ رہے ہیں انہیں وفاق کی مکمل حمایت حاصل ہے، جو کچھ بلوچستان میں ہوا ہمیں اس پر دکھ ہے، یہ واقعات قابل برداشت نہیں، قتل وغارت کے ان واقعات سے ہمیں ڈرایا نہیں جا سکتا انہیں بہت جلد ایک "اچھا میسج" مل جائے صحافی کے سوال پر محسن نقوی نے کہا کہ بلوچستان حکومت بالکل جاگی ہوئی ہے، دہشت گردوں کے خلاف مقابلے کی جو سوچ اس بلوچستان حکومت میں آئی ہے پہلے کبھی نہیں آئی، ان دہشت گردوں نے چھپ کر حملہ کیا، ہمت ہوتی تو سامنے آکر مقابلہ کرتے، دہشت گردوں کے خلاف کسی بڑے آپریشن کی ضرورت نہیں یہ صرف ایک ایس ایچ او کی مار ہیں، ہمیں ان کے لیے کسی لمبی چوڑی سائنس کی ضرورت نہیں یہ دہشت گرد ہیں جن کا مقابلہ کرنا ہماری فورسز جانتی ہیں ان کا جلد بندوبست صحافی کے سوال پر انہوں نے وضاحت دی کہ ایس ایچ او کہنے کا مقصد یہ نہیں کہ صرف ایک ایس ایچ او ہی آپریشن کرے گا مطلب یہ کہ چھوٹی کارروائی ہوگی، بلوچستان سب سے بڑا صوبہ ہے آپ وہاں چپے چپے پر فورسز نہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ ہماری چار ہزار کلومیٹر طویل سڑکیں ہیں دہشت گرد ریکی کرتے ہیں وہاں کوئی بھی ایک انچ ڈھونڈ کر وہاں کارروائی کر دیتے ہیں، وہ سب سے ہلکا ٹارگٹ ڈھونڈتے ہیں بسوں سے مسافروں کو اتارتے ہیں اور مار کر بھاگ جاتے ہیں، حکومت ریسپانس دے رہے ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے لوگوں کو اختیار ہے کہ کس کو وزیراعلیٰ بنائے پیپلز پارٹی نے مجھ پر بھروسہ کر کے مجھے وزیراعلیٰ بلوچستان منتخب کیا ہے بلوچستان بیڈ گورننس کی وجہ سے نوجوان ناراض ہے بلوچستان میں اب نوکریاں نہیں بیچنے دیں گے بلوچستان میں بہت جلد اچھے رزلٹ ملیں گے بلوچستان حکومت دہشتگردوں کو ختم کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں خاتون خودکش حملہ آور سٹوڈنٹ تھی لاکی اس کے والد صاحب سیکرٹری ہے ہماری حکومت اور سیکیورٹی فورسز پرعزم ہیں ہم جلد ان دہشتگردوں کے ساتھ نمٹیں گے پنجاب کے بلوچ بلوچستان میں دہشتگردوں کی لڑائی میں شامل ہیں میری قبائلی اطلاعات ہے بلوچستان کے لوگوں کو اختیار ہے کہ کس کو وزیراعلیٰ بنائے انہوں نے پاکستان پیپلز پارٹی کو یہ مینڈیٹ دیا ہے پاکستان پیپلز پارٹی نے مجھ پر بھروسہ کر کے مجھے وزیراعلیٰ بلوچستان منتخب کیا ہے ہماری حکومت اور سیکیورٹی فورسز پرعزم ہیں ہم جلد ان دہشتگردوں کے ساتھ نمٹیں گے مجھے صرف افسوس اس بات کی ہے کہ ٹی وی ٹاک شو پر بڑے بڑے اینکرز بیٹھ کر کہتے ہیں ناراض بلوچ یہ نا کہا کریں یہ بیڈ وائلنس اور گڈ وائلنس سے قوم کو باہر نکالیں بلوچستان میں باہر سے آنے والے ہمارے مہمان ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No.

Dated: 29 AUG 2024 Page No.

Protecting Fisheries' department

The fisheries sector is a very important sector in Balochistan. Sadly like other sectors, the fisheries sector of the province is also facing multiple challenges like over-fishing, depleting stocks of fish, illegal fishing by big trawlers and lack of infrastructure to fetch the high price of fish catch.

Reportedly, the marine capture contributes 34% to the total fisheries production in Pakistan. Out of eight major fishing towns, four i.e. Gwadar, Jiwani, Pasni and Ormara are the largest landing sites accounting for almost 80% of the total commercial fish production, 58% of the total fisher-folk and 59% of the total vessels. About 80% of the total fish catch from Balochistan's cost is dried up for export to the Middle East. Most of the fish caught from Gwadar and Pasni is transported to Karachi from where it is further exported to other countries like Sri Lanka, China and South Korea. The fisheries sector of Balochistan provides direct employment to an estimated 400,000 people, and perhaps an equal number in ancillary industries such as marketing, boatbuilding, etc. In the coastal areas, fisheries can account for up to 70% of the local employment. However, Balochistan's fisheries sector is not operating in an ideal environment and faces multiple challenges. The challenges are immense and are affecting the Fisheries sector to a great extent. The decline in seafood resources, lack of shrimp culture, inadequate facilities at fish markets, lack of sustainable fishing policy and low export prices of seafood are major challenges to the fishery production and exports. About 80% of products landed on the harbors go to the fish meal plants. Regrettably, illegal nets are widely used along the Sindh and Balochistan coasts, causing overfishing and depleting the fish stocks. To improve the Fisheries sector, the Balochistan government ought to plan to improve the fisheries sector with new technologies and support for fishermen. The provincial government must strive to provide basic facilities, including education and health, to uplift the fishermen's living standard. It is, however, satisfactory, some projects like the Gwadar fish processing plant, the Fisherman Cooperative Housing Society, sea ambulances, and boat monitoring systems are in progress and it is hoped that these projects would be completed within the stipulated period. Moreover, the government must initiate plans to upgrade roads and other infrastructure to help local fishermen transport their catch to the markets. What is more important is that the government must take serious and practical steps to discourage illegal fishing trailers and ensure complete ban on fishing which has not only deprived local fishermen of their catches but also destroyed marine life.

CLIPPING SERVICE

p-1

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. Dated: 29 AUG 2024 Page No.

Why does Balochistan bleed?

Balochisan grappling with myriad challenges, the surge of violent attacks currently in the province has deepened the wounds of a region long because of conflict and instability. The tragic martyrdom of 14 security personnel and the senseless killings of over two dozen civilians present an urgent call for reflection and action. Balochistan, a province richly endowed with natural resources yet marred by poverty and underdevelopment, is at a critical juncture. Each attack unearths questions that demand answers: What must be done to restore peace? Why does Balochistan bleed, and who holds the key to its healing? On the ominous night of August 25, militants executed a tragic ambush in Musakhel, targeting a bus filled with passengers from the Punjab region a grim reminder of the precariousness of life in Balochistan. These innocent individuals, seeking merely to earn a livelihood, became the latest victims in a campaign of terror that seemingly knows no bounds. The brutality of such actions not only terrorizes communities but also reinforces the absurdity of utilizing violence to solve grievances. Where is the humanity in this barbarism, and what kind of future are these attackers envisioning for Balochistan?

The state's apparatus has identified these assaults as part of a broader strategy aimed at destabilizing Balochistan, with particular attention drawn to the sabotage of the China-Pakistan Economic Corridor development projects. The angle of economic disruption is evidently critical. CPEC projects represent a lifeline for economic development in Pakistan, yet they are simultaneously seen as encroachments on the local populace's rights and resources. This climate creates a breeding ground for militancy and separatism, where those who feel marginalized increasingly turn to violence as a means of expression and desperation. The cycle of violence is grotesquely self-perpetuating: attacks lead to military responses, leading to further resentment and unrest among local communities. This dynamic raises critical questions about governance and representation in Balochistan. The handling of the region's development projects-often dismissed by local communities as exploitative demands a more empathetic approach. It is essential that

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No.

Dated: 29 AUG 2024 Page No.

P-2

decision makers include Baloch voices those who bear the brunt of these confrontations and actively involve them in discussions that directly affect their livelihoods. Ignoring these fundamental issues would be tantamount to fueling the very fire they wish to extinguish. For over two decades, Pakistan has fought a relentless battle against terrorism, especially after the global surge in militant activities post-9/11. The emergence of the Taliban in Afghanistan has, troublingly, added complexity to Pakistan's security challenges, transforming Balochistan into both a battleground and a victim of broader geopolitical rivalries. Counter-terrorism operations, including the latest, Operation Azm-e-Istehkam, signal the military's commitment to the fight against extremism. But despite these efforts, the cycle of violence has shown a disturbing resilience, with Balochistan appearing as a perpetual war zone.

As we reflect on the tragedy of August 25, the families of victims are left grappling not only with loss but also with the unsettling reality of being used as pawns in a larger game of ideology and power. Misleading narratives often emerge that paint the perpetrators as aggrieved parties and victims of circumstance, obscuring the brutal reality of their actions. This dangerous rhetoric, which seeks to manipulate public sentiment and sway opinion, undermines the very cause of justice and accountability. If Pakistan is to heal, it must first acknowledge the bloodshed in Balochistan not as an isolated incident, but as a reflection of systemic inequities and grievances. A comprehensive approach that combines military action with social justice, development, and genuine dialogue with the local populace is essential. The region's challenges cannot be solved by force alone; it requires a nuanced understanding of the socio-economic dynamics at play. Balochistan serves as a stark reminder of the fragility of peace in the face of historical grievances and socio-economic disparities. As the province bleeds, Pakistan must confront uncomfortable truths about its governance, representation, and policy priorities. Only by addressing the root causes of conflict can we hope to transform its painful narrative into one of resilience and renewal. The time for action is now before Balochistan bleeds again.

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No

Dated: 29 AUG 2024 Page No.

دہشت گردی کے پیچھے بیرونی ہاتھ!

کرے، اس کیلئے مختلف حربے آزمائے جا رہے ہیں، ایک طرف ملک میں سیاسی انتشار پھیلائی جا رہی ہے تو دوسری جانب دہشت گردانہ کارروائیاں کرائی جا رہی ہیں، دہشت گرد معصوم شہریوں، خواتین، بچوں اور مسافروں جیسے سافٹ ٹارگٹس کو نشانہ بنا کر خوف و ہراس پھیلانا چاہتے ہیں لیکن اس میں ملک دشمن کسی صورت کامیاب ہو سکتے ہیں نہ ہی نسلی بنیادوں پر قتل و غارت گری سے عوام میں نفرت کا بیج بو سکتے ہیں، کیونکہ عوام جانتے ہیں کہ اس دہشت گردی کے پیچھے کون کارفرما ہے اور وہ کیا کرنا چاہتا ہے؟

اگرچہ اس قسم کی دہشت گردی کی ہر واردات میں پاکستانی عوام کو بہت زیادہ جانی و مالی نقصان اُٹھانا پڑ رہا ہے، تاہم پاکستانی عوام اور سیکورٹی فورسز پرعزم ہیں کہ اس دہشت گردی کے ناسور کا خاتمہ کر کے ہی دم لیں گے، دہشت گردی کے بڑھتے واقعات پاکستانی عوام کے حوصلے پست کر پا رہے ہیں نہ ہی اس کے عزم کو متزلزل کر پا رہے ہیں، بلکہ ان واقعات نے پاکستانی عوام کے ارادوں کو پختہ کر دیا ہے کہ ریاست کے خلاف کارروائی کرنے والے دہشت گرد ہیں اور ان کو دہشت گردی کی نظر سے ہی دیکھنا چاہئے، کیونکہ ان کا کوئی نظریہ ہے نہ ہی کوئی مقصد ہے، یہ معصوم لوگوں کا قتل عام کر رہے ہیں اور یہ کام پاکستان کے دشمنوں کے ایما پر ہی کر رہے ہیں، اس قماش کے ملک دشمنوں سے ہر ممکن طریقے سے نمٹنا ہوگا، اس کیلئے جہاں آپریشنل اور کلیئرنس صلاحیتیں بڑھانا ہوں گی، وہاں یہ بھی ضروری ہے کہ بلوچستان کے عام عوام کی دلجوئی کی جائے اور انہیں اعتماد میں لیا جائے کہ ریاست اپنے اس حصے کی ترقی اور خوشحالی کیلئے کس طرح کوشاں ہے اور اس سلسلے میں دہشت گرد عناصر کیا رکاوٹیں پیدا کر رہے ہیں۔ یہ ماننا پڑے گا کہ حکومت اپنے ہی لوگوں کا اعتماد حاصل کرنے اور ان کی محرومیاں دور کرنے میں ناکام رہی ہے، وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی یہ تو بتا رہے ہیں کہ یہ ناراض بلوچوں کا کام نہیں، یہ ظلم کرنے والے دہشت گرد فساد پھیلانے کیلئے سب کچھ کر رہے ہیں، لیکن اپنی ناکامیوں اور کوتاہیوں کا ذکر کر رہے ہیں نہ ہی بتا پا رہے ہیں کہ اب تک اپنے علاقے میں قیام امن کیوں نہیں لا پا رہے ہیں؟ جبکہ عوام پاکستان پارٹی کے سربراہ و سابق وزیر اعظم شاہد خاقان عباسی کا کہنا ہے کہ ملک میں سیاسی استحکام کے بغیر بلوچستان جیسے واقعات رونما ہوتے رہیں گے، عوام اس قسم کی کمزوریوں میں ریاست اور عوام کو بلوچستان کے شہریوں کے ساتھ کھڑا ہونا ہوگا، اس دہشت گردی میں عام لوگوں کا کوئی قصور ہے نہ ہی انہیں مورد الزام ٹھہرایا جا سکتا ہے، ہمیں اپنا نشانہ ٹھیک کرنا ہوگا اور ملک کے مفادات کے خلاف کام کرنے والوں، دہشت گردوں، تخریب کاروں اور شرپسندوں پر ہی اپنی توجہ مرکوز کرنا ہوگی، ورنہ معاملات سلجھنے کے بجائے مزید الجھتے ہی چلے جائیں گے۔

اس بات کو ایسے ہی کب تک نظر انداز کیا جاتا رہے گا کہ بلوچستان کے عوام عرصہ دراز سے فیصلہ سازی اور ساحل و وسائل پر مکمل اختیار مانگ رہے ہیں، پاکستان سے بلوچستان کا الحاق کبھی ان ہی شرائط کے تحت کیا گیا تھا، اس لئے اہل اقتدار کو طاقت کے استعمال کے بجائے اصل معاملات پر توجہ دینی چاہئے اور بلوچ و پشتون قیادت کے ساتھ مذاکرات کے ذریعے مسائل کا مستقل حل تلاش کرنا چاہئے، تاکہ اندرونی اور بیرونی دشمن ایسی صورت حال سے فائدہ اٹھا سکیں نہ ہی ناراض لوگوں کو اپنے مقاصد کیلئے استعمال کر سکیں، اگر دہشت گردی کا مکمل سدباب کرنا ہے اور اس میں ملوث بیرونی ہاتھ کاٹنا ہے تو اس میں وزیر اعظم کی زبانی کلامی اعلانات بازیوں سے کام نہیں چلے گا، بلکہ ملک کے ہر محروم طبقے کی محرومی کا ازالہ بھی کرنا ہوگا، بصورت دیگر دہشت گردی کے پیچھے بیرونی ہاتھ کاٹ پائیں گے نہ ہی دہشت گردی کے ناسور کا بھی خاتمہ کر پائیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bulle No.

Dated: 29 AUG 2024 Page No.

ٹروتھ اینڈ رری کنسیلیشن کمیشن

افکار پریشاں

انور ساجدی

بلوچستان میں حالیہ واقعات کے بعد دو قسم کے ردعمل سامنے آئے ہیں، حکومتی اکابرین حسب سابق ان واقعات کی شدید الفاظ میں مذمت کررہے ہیں اور عندیہ دے رہے ہیں کہ بلوچ عسکری پسندوں کے خلاف شدید کارروائی ہوگی، دوسری جانب بعض سیاسی مبصرین اور حالات کا ادراک کرنے والے لوگ ان اسباب وعوامل کو سامنے رکھ کر یہ کہہ رہے ہیں کہ امن وآشتی کی کوئی حکمت اور ترکیب اپنائی جائے، چونکہ مسئلہ بہت پرانا ہے، 77 سال بیت چکے ہیں آج تک اس کا کوئی حل نہیں ڈھونڈا جاسکا اس لئے ریاست کے لئے یہ بات باعث تشویش ہے۔ تاہم ریاستی اکابرین کا یہ فرض ہے کہ وہ سوچیں ان کی ناکامی کی وجوہات کیا ہیں۔

اگر گزشتہ ادوار کا جائزہ لیا جائے تو ایوب خان کے دور میں گرفتاریوں، پھانسیوں اور بدعہدیوں کی وجہ سے مسئلہ گھمبیر ہوگیا۔ جبکہ 1973 میں پہلے منتخب وزیراعظم ذوالفقار علی بھٹو نے بدترین فوجی آپریشن کرکے بلوچوں کو ریاست کے خلاف باغی بنادیا۔ بھٹو نے اگست 1975 میں عام معافی کا نام نہاد اعلان کیا اور اعلان کیا کہ جو لوگ حکومت کے آگے سرنڈر کریں گے انہیں عام معافی دی جائے گی اور انہیں سیٹل کرنے میں مدد دی جائے گی۔ اس اعلان کے بعد ایک ڈرامہ شروع ہوا، ڈپٹی کمشنروں کے ذریعے ایسے لوگوں کے جتھے جمع کئے گئے جو کبھی پہاڑوں پر گئے ہی نہیں تھے انہیں سرکاری بندوقیں دے کر سرنڈر کا ڈرامہ رچایا گیا۔ قبائلی سرداروں کو مراعات دے کر ان سے حکومت کے حق میں بیانات دلوائے گئے۔ بھٹو نے ایک جانب نیشنل عوامی پارٹی کو کالعدم قرار دے کر اس کے اہم لیڈروں خان عبدالولی خان، میر غوث بخش بزنجو، نواب خیر بخش مری، سردار عطاء اللہ خان مینگل، میر گل خان نصیر سیاسی وابستگیوں سے آزاد میر شیر محمد مری عرف جنرل شیروف، طالب علم لیڈر استاد افراسیاب خٹک، بی ایس او کے رہنما میر اسلم کرد اور متعدد دیگر رہنماؤں پر غداری کے مقدمات چلائے گئے۔ حیدرآباد جیل کے اندر ٹریبونل نے کارروائی شروع کردی، جج حیران تھے کہ یہ کیا مقدمہ ہے، نہ کوئی ثبوت ہیں نہ شہادت، چند پولیس کے افسران اور ایک آدھ صحافی وعدہ معاف گواہ بنا کر پیش کئے گئے۔ یہ کارروائی 5 جولائی 1977 تک چلی۔ اسی روز جب ضیاء الحق نے مارشل لاء نافذ کردیا تو حیدرآباد سازش کیس اپنے منطقی انجام کو پہنچ گیا۔ ضیاء الحق نے حیدرآباد جیل جاکر ولی خان، بزنجو اور سردار عطاء اللہ مینگل سے ملاقات کی اور یقین دہانی کروائی کہ انہیں جلد آزاد کردیا جائے گا۔ کہا جاتا ہے کہ نواب مری نے ضیاء الحق سے گفتگو سے گریز کیا جس کی وجہ سے ملاقات مختصر رہی۔ یہ بات ریکارڈ پر لانے کی ضرورت ہے کہ بھٹو نے گرفتاری کے بعد بلوچ رہنماؤں کو الگ رکھا اور پختون رہنما کو جدا رکھا۔ 1974 میں بھٹو نے بلوچ رہنماؤں کے ساتھ شرارت اور مذاق شروع کردیا۔ انہوں نے مختلف شخصیات کو راولپنڈی کے سہالہ ریسٹ ہاؤس بھیجا اور ان سے کہا گیا کہ وہ بلوچ رہنماؤں سے پوچھیں کہ وہ کیا چاہتے ہیں۔ پہلے رہنما میر احمد نواز بگٹی تھے جو سردار مینگل کی کابینہ کا حصہ رہ چکے تھے۔ خیر وہ تو بڑی شخصیت تھے ان کی ملاقات سمجھ میں آتی تھی لیکن اس کے بعد محترمہ فضیلہ عالیانی کو ملاقات کے لئے بھیجا گیا، نواب صاحب ان کو سخت ناپسند کرتے تھے جب محترمہ نے پیپلز پارٹی میں شمولیت کا فیصلہ کیا تو اسی روز کوئٹہ کے ایوب اسٹیڈیم میں نواب مری کا جلسہ تھا۔ انہوں نے اشارتاً ان کا ذکر کیا اور نازیبا الفاظ کہے اس کے باوجود بھٹو نے انہیں ملاقات کے لئے بھیجا۔ امکانی طور پر نواب مری نے ملاقات سے انکار کردیا۔ محترمہ فضیلہ بقید حیات ہیں اور وہ اس ملاقات کے بارے میں صحیح صورتحال بیان کرسکتی ہیں۔ فضیلہ کے بعد بھٹو صاحب کے بلوچستان امور کے بارے میں مشیر رحیم ظفر نے بتایا کہ بلوچ لیڈروں سے آئندہ ملاقات صحافیوں کی ہوگی اس مقصد کے لئے ڈیلی نیوز کے ایڈیٹر واجد شمس الحسن، اخبار جہاں کے ایڈیٹر محمود شام کا انتخاب کیا گیا۔ یہ دونوں صاحبان بھٹو صاحب کے قریبی دوست تھے۔ رحیم ظفر نے کہا کہ آپ کا نام بھی شامل ہوگا۔ میں نے کہا کہ میں اس درجہ کا آدمی نہیں ہوں لہٰذا مجھے بخش دیا جائے۔ لیکن پھر ملاقات ہوئی اکیلے اکیلے۔ نواب صاحب جیسے بردبار خاموش اور مدبر جو بھٹو پر برس پڑے۔ الامان والحفیظ۔ بعد میں رحیم ظفر نے کہا کہ نواب صاحب نے بھٹو کو جو صلواتیں سنائی ہیں انہیں پوشیدہ رکھنے کی کیا ضرورت ہے۔

یہ وہ زمانہ تھا جب بھٹو صاحب سمجھتے تھے کہ تمام طاقتیں ایک پیج پر ہیں اور سب کی مہاران کے ہاتھ میں ہے۔ 1975ء میں جب بھٹو سیاسی و عسکری طور پر عروج پر تھے اور تمسخرانہ انداز اپنائے ہوئے تھے۔ ہمارے دوست اور مہربان ڈاکٹر مبشر حسن نے بتایا کہ بھٹو کا زوال شروع ہوچکا ہے، بیوروکریسی سرکشی اختیار کررہی ہے، وزراء کے احکامات رد کئے جارہے ہیں لیکن بھٹو کچھ سمجھنے کے لئے تیار نہیں ہیں۔ ایمرجنسی کے مسلسل نفاذ، انسانی حقوق کی پامالی، لاہور قلعہ کے عقوبت خانہ اور دلائی کیمپ میں سیاسی رہنماؤں اور کارکنوں پر تشدد نے بھٹو کی جڑیں کھوکھلی کردی تھیں۔ اور بلوچستان میں جاری فوجی آپریشن نے ان کی سیاسی کمر توڑ کر رکھ دی تھی۔ آپریشن کا دائرہ بہت وسیع ہوگیا تھا اور بھٹو کی گرفت کمزور ہوگئی تھی۔ بریگیڈیئر عثمان حسن جو کہ چمالنگ آپریشن کے انچارج تھے جنہیں بدقسمتی سے بلوچستان میں سیکریٹری مقرر کیا گیا ان کے مطابق چمالنگ آپریشن میں کم از کم 15 سو مری جان کی بازی ہار گئے۔ ان لوگوں نے مرنے سے پہلے خواتین اور بچوں کو اپنے ہاتھوں سے قتل کردیا تھا تاکہ وہ ان کے ہاتھ نہ لگ سکیں۔ اگر عثمان حسن حیات ہیں تو ان سے بلوچستان کی تاریخ کے اس بدترین سانحہ کی روداد معلوم کی جاسکتی ہے۔ انہوں نے ایک کتاب بھی لکھی ہے لیکن حقائق چھپا دیئے ہیں۔ بلوچ کی نفسیات کو سمجھنے کے لئے چمالنگ آپریشن کے دوران بلوچوں نے جو انتہائی قدم اٹھایا اس کا جائزہ لینا ضروری ہے۔

مارشل لاء کے چند ماہ کے بعد ضیاء الحق نے نیپ کے رہنماؤں کو رہا کردیا۔ 5 جنوری 1978ء کو نواب مری، میر بزنجو ٹرین کے ذریعے کوئٹہ پہنچے، ایئرپورٹ پر ہی ان کی راہیں جدا ہوگئیں۔ نوجوان نواب مری اور جنرل شیرف کے استقبال کے لئے جمع تھے۔ انہیں جلوس کی شکل میں جناح روڈ لایا گیا جبکہ میر بزنجو اور میر گل خان ریلوے سوسائٹی میں واقع سردار مینگل کے گھر گئے، سردار صاحب کو ضیاء الحق نے دل کے آپریشن کیلئے امریکہ بھیجا تھا۔ ایک افسوسناک امر یہ ہے کہ بھٹو کو ڈاکٹروں نے بتایا تھا کہ سردار صاحب کا فوری آپریشن نہیں ہوا تو وہ چند ہفتوں کے مہمان ہیں۔ لیکن بھٹو نے دانستہ طور پر ان کو اسپتال نہیں بھیجا۔

فروری 1978 کو ضیاء الحق نے سبی دربار کے موقع پر میر غوث بخش بزنجو اور سردار مینگل کو ملاقات کے لئے بلایا۔ ایک گھنٹہ کے بعد ملاقات ختم ہوئی اور بلوچ رہنما واپس چلے گئے۔ اگلی ملاقات اسی سال اگست میں کوئٹہ کے گورنر ہاؤس میں ہوئی، ملاقات کے بعد جب تینوں رہنما باہر آئے تو اخبار نویسوں نے حسب سابق میر غوث بخش کی طرف رجوع کیا لیکن وہ سخت غصے میں تھے اور انہوں نے سب کو جھٹک کر کہا میں نے کوئی ٹھیکہ نہیں اٹھا رکھا ہے آپ نواب صاحب سے بات کریں۔ اس پر سردار صاحب نے مداخلت کرکے کہا کہ میں تفصیل بتاتا ہوں۔ ملاقات مختصر ہوئی، ہم نے کوک کا ایک ایک گلاس پیا، ہم نے کچھ حال دل سنایا اور ضیاء الحق نے سنی ان سنی کردی بس یہی روداد ہے اس ملاقات کی۔

میر صاحب کیوں غصے میں تھے یہ تو معلوم نہیں ہوسکا البتہ گمان یہی تھا کہ کسی نکتہ پر ان کے اور نواب صاحب کے درمیان کوئی ناگوار بحث ہوئی تھی۔ ملاقات کے بعد ضیاء الحق کے سمدھی اور گورنر بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل رحیم الدین نے انکشاف کیا کہ بلوچ رہنماؤں نے فوجی آپریشن کے دوران ہونے والے جانی ومالی نقصانات کے ازالے کے لئے معاوضوں کا مطالبہ کیا ہے اور حکومت نے یہ مطالبہ منظور کرلیا۔ کچھ عرصہ بعد جنرل رحیم الدین نے سابقہ چیف سیکریٹری راجہ احمد خان کو اپنا مشیر مقرر کرکے اعلان کیا کہ معاوضہ حکومت اپنے ہاتھوں سے دے گی۔ اس بات پر اختلاف پیدا ہوا جبکہ اس مسئلہ پر بابو شیروف نے ایک تباہ کن بیان جاری کرکے راہ ہموار کی کہ بڑے لیڈر خود کو معاوضہ والے معاملہ سے الگ کرلیں۔ کچھ ہی عرصہ بعد عطاء اللہ مینگل لندن اور نواب خیر بخش پیرس چلے گئے جبکہ میر غوث بخش بزنجو نال اور کوئٹہ میں مقیم رہے۔ انہوں نے اپنی سیاسی پارٹی بھی بنائی۔ نواب پیرس سے کابل چلے گئے اور سردار صاحب 1996 تک وہاں موجود رہے۔ جبکہ نواب صاحب کے کابل جانے کے بعد انہوں نے مری قبیلہ کے ہزاروں افراد کو افغانستان نقل مکانی کا حکم دیا۔ اس ماس مائی گریشن کی وجہ سے ہزاروں مری بے گھر اور دربدر ہوئے تاہم نواب صاحب فیصلہ کرچکے تھے کہ انہیں کیا کرنا ہے۔ افغانستان سے واپس آنے کے بعد انہوں نے خاموشی کے ساتھ اپنا کام جاری رکھا اور بلوچستان کی نئی مزاحمت کی بنیاد ڈالی جو تاحال جاری ہے۔

بدقسمتی سے پاکستانی حکمرانوں نے 1948ء، 1958، 1973 اور 2006 کو نواب بگٹی کی شہادت سے کوئی سبق نہیں سیکھا۔ جو ایوب خان نے کیا، جو بھٹو نے غلطی کی وہ آج بھی دہرائی جارہی ہیں۔ 80 سال کی عمر میں نواب بگٹی کو قتل کرنے کی کیا ضرورت تھی یا مسنگ پرسنز کا معاملہ پیدا کرنے سے کون سی بہتری آسکتی تھی۔ 18 برس میں معاملات بہت دور جانکلے ہیں، آج بلوچستان کے مسئلہ سے ساری دنیا آگاہ ہے، اقوام متحدہ سے لے کر یورپی یونین اور امریکہ تک یہ مسئلہ پہنچ چکا ہے۔ لہٰذا حکومت کو چاہئے کہ مسئلہ کے حل کی جانب پیش رفت کے لئے کچھ فوری اور کچھ دیرپا اقدامات کرے۔

(1) دونوں فریقین کچھ وقت کے لئے جنگ بندی کے لئے راضی ہوجائیں۔

(2) حکومت مسئلہ کی تہہ تک پہنچنے کے لئے ایک ٹروتھ اور ری کنسیلیشن کمیشن قائم کرے، کمیشن میں غیر جانبدار مدبرین، صحافیوں، وکلاء، ریٹائرڈ جج صاحبان کو شامل کیا جائے۔ حامد میر، زاہد حسین، ڈاکٹر توصیف احمد، مشاہد حسین سید، محفوظ علی خان جیسے دانشوروں کو اس کمیشن میں شامل کیا جاسکتا ہے۔ بے شک حکومت اپنے نمائندے مقرر کردے۔ کمیشن کو ایک وقت دیا جائے کہ وہ اس مدت میں اپنی رپورٹ پیش کرے۔ بے شک اس رپورٹ پر پارلیمنٹ تفصیلی بحث کرے اور اپنی تجاویز دے۔

(3) اس دوران بلوچستان کے لوگوں کو جو خدشات ہیں انہیں ایڈریس کیا جائے، ایسے مسنگ افراد جو حیات ہیں انہیں عدالتوں میں پیش کیا جائے۔

(4) ہر طرح کے ایسے پرائیویٹ سرکاری لشکروں کو ختم کیا جائے جو مختلف مقاصد کے لئے برسرپیکار ہیں۔

(5) ریکوڈک سینڈک اور دیگر قدرتی وسائل کے بارے میں یک طرفہ فیصلے ختم کئے جائیں۔ وفاق اعلان کرے کہ گوادر پورٹ بننے کی صورت میں اہل بلوچستان کو کیا حصہ ملے گا۔

(6) ٹروتھ کمیشن کی رپورٹ کے بعد باضابطہ مذاکرات کا آغاز کیا جائے۔ بے شک یہ مذاکرات کسی غیر جانبدار ملک میں منعقد کئے جائیں۔ اگر ضروری ہوا تو غیر ملکی ثالثین کو بھی شامل کیا جائے تاکہ ان پر عملدرآمد کی گارنٹی ہو۔

(7) مذاکرات کس سے کئے جائیں یہ حکومت طے کرے گی کیونکہ اسے معلوم ہے کہ کن مزاحمتی گروپوں سے بات چیت کرنا سودمند ہوگا۔ وہ اپنی طرف سے جو نمائندے مقرر کرے اسے اس کا اختیار ہوگا۔

(8) اگر کسی ایک فریق نے مذاکرات سے انکار کیا تو پھر دونوں آزاد ہوں گے کہ وہ ایک فیصلہ کن مرحلے تک معاملے کو لے جائیں کیونکہ جب کوئی معاملہ مذاکرات سے حل نہ ہو تو اس کا فیصلہ میدان جنگ میں ہوگا اور ظاہر ہے کہ میدان جنگ میں کسی کو فتح اور کسی کو شکست ہوگی۔ اس صورتحال میں کسی کو شکایت کرنے کا حق نہ ہوگا اور یہی آخری حل ہوگا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No.

Dated: 29 AUG 2024

Page No.

بلوچستان پر جانیں قربان کرنے والے کون؟

چوہدری فرخ شہزاد

بلوچستان قدرتی وسائل سے مالا مال پاکستان کا رقبے کے لحاظ سے سب سے بڑا صوبہ ہے۔ جسے ہمارے مخالفین پاکستان کو کمزور کرنے کے لیے استعمال کر رہے ہیں یہاں پر ریکوڈیک کی شکل میں اربوں ڈالر کے زیر زمین تانبے سونے اور دیگر معدنیات کے بے پناہ ذخائر ہیں جن سے فائدہ نہیں اٹھایا جا رہا۔

حالیہ دہشت گردی کی لہر کے اسباب کے پیچھے ریکوڈیک منصوبہ کے شروع ہونے سے پہلے ہی اس کے راستے میں رکاوٹ ڈالنا ہے۔ یاد رہے کہ وزیراعظم شہباز شریف نے مارچ کے آخری ہفتے میں کن یسیڈین مائننگ کمپنی بیرک گولڈ کے سربراہ مارک برسٹو اور ان کے وفد کے ساتھ اسلام آباد میں تفصیلی ملاقات کی تھی۔ اس کمپنی نے پاکستان کے ساتھ 57 بلین ڈالر کا معاہدہ کیا ہے جس کی رو سے 2028ء میں ریکوڈک منصوبے پر پروڈکشن کا آغاز ہونا ہے ابتدائی طور پر یہ 10 بلین کا معاہدہ ہے اور اگلے سال تھی 2025ء میں چاغی کے مقام پر کمپنی نے اپنی mines یا کانیں تعمیر کرنے کا کام شروع کرنا ہے لیکن اس کام کے آغاز سے پہلے کمپنی بلوچستان میں اپنے ملازموں کی جانوں کے تحفظ کی ضمانت مانگ رہے ہے یاد رہے کہ معاہدے کے مطابق ریکوڈک سے حاصل ہونے والی کاپر اور سونے کی کھیپ میں 50 فیصد ٹھیکیدار یعنی بیرک گولڈ کا ہوگا باقی آدھا یا نصف وفاقی اور بلوچستان کے درمیان ففٹی ففٹی ہوگا۔ کمپنی مقامی لوگوں کو روزگار دینے اور مقامی ترقیاتی ڈھانچے کی تعمیر میں حصہ ڈالنے کی پابند ہوگی۔

اس وقت دنیا بھر میں بجلی پر چلنے والی گاڑیوں یعنی الیکٹرک وہیکل یا EV انڈسٹری سرمایہ کاری کے لحاظ سے سرفہرست ہے کیونکہ آنے والا دور EV کا دور ہے جس کے لیے کاپر سے بنی بیٹریاں استعمال ہوتی ہیں جو موبائل فون بیٹری کی طرح چارج ہوتی ہیں۔ دنیا بھر کی نظریں اس وقت کاپر یا تانبے کے ذخائر پر ہیں اور بلوچستان کا ریکوڈیک کاپر کا لامحدود ذخیرہ ہے جس کو بروئے کار لا کر پاکستان نہ صرف اپنے قرض اتار ہو سکتا ہے بلکہ مشرق وسطی کی تیل کی دولت کی طرح ان سے آگے نکل سکتا ہے۔ انڈیا اور افغانستان نہیں چاہتے کہ پاکستان کاپر میں بریک تھرو کر کے اپنی غربت سے نجات حاصل کرے۔ انڈیا افغانستان میں بیٹھے پاکستان دشمن عناصر کو پیسہ اور تربیت فراہم کرتا ہے یہ پرانی باتیں ہیں۔ تازہ ترین وارداتوں کا ہدف یہی ہے کہ بیرک گولڈ کمپنی سکیورٹی خدشات کا باعث اپنے اس معاہدے پر کام میں تاخیر کر دے یا معاہدہ کینسل کر دے۔ اگر ایسا ہوا تو یہ پاکستان کے لیے بہت بدقسمتی کی بات ہوگی۔ ریکوڈیک منصوبے کی سائٹ چونکہ افغانستان اور ایران کی سرحد کے قریب ہے لہٰذا وہاں سکیورٹی کے حالات پیدا کرنا دشمن طاقتوں کیلئے قدرے آسان ہے۔ بی ایل ایف کو کمزور کرنے کے لیے سب سے پہلے ان کو ملنے والے غیر ملکی پیسے کو سپلائی لائن کو کاٹنا ہوگا۔ اس وقت بلوچستان حالت جنگ میں ہے۔

ایک اہم پہلو یہ ہے کہ بلوچستان میں ایران عراق جانے والے زائرین کی بسوں پر مسلسل حملوں کے پیش نظر یا تو یہ روٹ عارضی طور پر بند کر دیا جائے یا سکیورٹی اداروں کی نگرانی میں ان کو محفوظ راہداری دینے کا انتظام کیا جائے تا کہ اس طرح کے واقعات کو روکا جا سکے۔

بلوچستان ایک دفعہ پھر دہشت گردی کی بہت بڑی واردات سے لرز اٹھا ہے بلوچ لبریشن فرنٹ (BLF) نے دہشت گردی کے پیر کے دن ہونے والے واقعات کی ذمہ داری قبول کر لی ہے جس میں 40 بے گناہ شہریوں کو چن چن کر ان کی علاقائی شناخت کی تصدیق کے بعد موت کے گھاٹ اتارا گیا جس کے بعد پولیس سٹیشن پر خودکش حملہ ریلوے پل کی تباہی اور درجنوں گاڑیوں کو نذر آتش کرنے کا سلسلہ شروع ہوا دہشت گردوں کے مقابلے میں 14 سکیورٹی اہلکار شہید ہوئے جبکہ 21 دہشت گرد آپریشن میں مارے گئے۔ وزیر دفاع خواجہ آصف نے ان واقعات کی ذمہ داری براہ راست انڈیا پر ڈال دی ہے اگر یہ درست ہے تو پھر پاکستان کو دنیا میں انڈیا کے خلاف اپنا سفارتی موقف زیادہ موثر طریقے سے پیش کرنا ہوگا۔

یہ پاکستان کو اندر سے غیر مستحکم کرنے کی سازش ہے۔ بلوچستان کے مسئلے کے سیاسی حل کی ضرورت ہے ایسے لگتا ہے کہ وہاں کی سیاسی پارٹیاں عوام کی نمائندگی کرنے سے قاصر ہیں ورنہ جتنے تواتر سے وہاں حکومتیں بنتی اور ٹوٹتی ہیں اگر یہ سیاسی لوگ عوام کی حقیقی نمائندہ ہوتے تو وہاں اب تک امن وامان قائم ہو چکا ہوتا۔ آپ نے دیکھا ہوگا کہ وفاق کی بڑی سیاسی پارٹیوں میں کوئی پارٹی بھی وہاں اپنا اثر و رسوخ نہیں رکھتی۔ وہ لوگ جب بھی الیکشن جیت لیتے ہیں وہ مل کر برسر اقتدار پارٹی کے ساتھ مل کر اقتدار میں حصہ دار بن جاتے ہیں ایک الیکشن میں ایک پارٹی اور اگلے ہی الیکشن میں دوسری پارٹی میں جانا ان کا معمول ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. Dated: 29 AUG 2024 Page No.

بلوچ عوام کی پریشانی وتکلیف سمجھی جائے!

سید مجاہد علی

صدر آصف زرداری نے وزیر داخلہ محسن نقوی اور وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی سے ملاقات میں ہدایت کی ہے کہ دہشت گردی کے خاتمہ کے لیے موثر اقدامات کیے جائیں۔ وزیر اعظم شہباز شریف نے کابینہ کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے واضح کیا کہ 'ملک دشمنوں کے ساتھ کوئی بات نہیں ہوگی، اس دہشت گردی کو ختم کرنے کا وقت آپہنچا ہے'۔ البتہ وزیر داخلہ محسن نقوی نے صبر کا پیمانہ لبریز ہو جانے کا اعلان کرتے ہوئے بتایا کہ 'یہ دہشت گرد ایک ایس ایچ او کی مار ہیں'۔

بلوچستان میں گزشتہ رات متعدد مقامات پر ہونے والے حملوں کے علاوہ پنجاب بلوچستان شاہراہ پر بس و ٹرک روک کر مسافروں کو شناخت کر کے ہلاک کرنے کے واقعات رونما ہوئے تھے۔ ان حملوں میں پچاس سے زیادہ افراد جاں بحق ہوئے۔ سکیورٹی فورسز نے بعد میں کارروائی کرتے ہوئے 21 عسکریت پسندوں کو ہلاک کیا لیکن ان کارروائیوں میں سکیورٹی فورسز کے 14 کارکن بھی شہید ہوئے۔ یہ حملے ایک قومی سانحہ کی حیثیت رکھتے ہیں۔ البتہ وزیر اعظم یا کسی وفاقی وزیر کو فوری طور سے بلوچستان جاکر وہاں کے عوام کے ساتھ اظہار یک جہتی کی ضرورت محسوس نہیں ہوئی۔ آج وزیر داخلہ کوئٹہ پہنچے اور وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی سے ملاقات کے بعد میڈیا سے بات کرتے ہوئے انہوں نے دعویٰ کیا کہ 'بلوچستان میں کسی آپریشن کی ضرورت نہیں ہے، یہ دہشت گرد ایک ایس ایچ او کی مار ہیں۔ بلوچستان میں جو ہوا اس پر ہمارے دل غمگین ہیں اور یہ ناقابل برداشت ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان امن وامان کی صورتحال برقرار رکھنے کے لیے جو فیصلہ کریں گے، وفاقی حکومت اس کی حمایت کرے گی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان کو دہشت گردی پر قابو پانے کے لیے جس بھی قسم کی مدد درکار ہوگی وہ انہیں فل فورس فراہم کی جائے گی اور کی جاتی رہی ہے'۔

محسن نقوی کا میڈیا میں کام کرنے کا وسیع تجربہ ہے۔ اس لیے جب وہ بلوچستان میں دہائیوں سے جاری شورش دبانے کے لیے ایک ایس ایچ او کافی قرار دے رہے تھے تو انہیں خود بھی احساس ہوگا کہ میڈیا میں یہ بات کیسے سامنے آئے گی اور لوگ اسے سنجیدگی سے لینے کی بجائے، اسے حکومت اور وزیر داخلہ کی شدید بدحواسی سے تعبیر کریں گے۔ اس حقیقت کو وزیر داخلہ کے باقی ماندہ بیان میں بھی محسوس کیا جاسکتا ہے اور بعد میں انہیں خود بھی اس فضول اور احمقانہ بیان کی وضاحت کرنے کی ضرورت محسوس ہوئی۔ ان کا کہنا تھا 'ایس ایچ او کا لفظ تو میں نے مثال دینے کے لیے استعمال کیا تھا۔ میرا مقصد یہ تھا کہ ایسے عناصر کے خلاف کیا جانے والا آپریشن وسیع اور موثر ہوگا'۔ لیکن زبان سے نکلی بات بھی کمان سے نکلے تیر کی طرح واپس نہیں لی جاسکتی۔ اسی لیے سینیٹ میں اس مسئلہ پر گفتگو کرتے ہوئے جمعیت علمائے اسلام کے سینیٹر کامران مرتضیٰ نے وزیر داخلہ سے استہزائیہ انداز میں پوچھا کہ 'حکومت تو ایک ایس ایچ او کے فرائض ادا کرنے میں بھی ناکام ہورہی ہے۔ بلوچستان میں اتوار اور سوموار کی درمیانی رات کے چار پانچ گھنٹوں میں کہیں بھی حکومت کی رٹ دکھائی نہیں دی'۔ انہوں نے استفسار کیا کہ ان حالات میں سرمایہ کیسے ملک میں آئے گا۔ اس معاملہ میں انٹیلی جنس ایجنسیاں مکمل طور سے ناکام ہوچکی ہیں۔ صوبے کے عوام اپنے تحفظ کے لیے ٹیکس ادا کرتے ہیں لیکن حکومت ان کی حفاظت کرنے میں پوری طرح ناکام ہے۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے بھی وزیر داخلہ کی طرح ایسے اعتراضات کا جواب دینے کی کوشش کی ہے۔ ان کا دعویٰ ہے کہ 'صوبے میں 4 ہزار کلومیٹر شاہراہیں ہیں۔ دہشت گرد گھات لگا کر تھوڑی دیر کے لیے کسی جگہ ناکہ لگا کر قتل وغارت گری کرتے ہیں۔ یہ کہنا غلط ہے کہ حکومت جواب نہیں دے سکی بلکہ فوری کارروائی کرتے ہوئے دو درجن کے لگ بھگ دہشت گردوں کو مارا گیا ہے۔ یہ کارروائیاں زیادہ مستعدی سے کی جائیں گی اور امن دشمن عناصر کا قلع قمع کر دیا جائے گا'۔ تاہم وزیر داخلہ کی باتوں کی طرح صوبائی وزیر اعلیٰ کی باتیں بھی سانپ کے نکلنے پر لکیر پیٹنے کی مانند دکھائی دیتی ہیں۔ گزشتہ رات ایک جگہ ناکہ لگا کر 22 افراد کو شناخت کے بعد قتل کیا گیا تھا لیکن دیگر متعدد واقعات میں تھانوں اور لیویز کی چوکیوں پر حملے کیے گئے۔ ان کارروائیوں کے دوران سکیورٹی فورسز کے ان ٹھکانوں سے کوئی مزاحمت دیکھنے میں نہیں آئی۔ البتہ چند گھنٹے بعد فوج کی سرکردگی میں ہونے والی کارروائیوں میں علیحدگی پسندوں کے ٹھکانوں پر حملے کر کے 21 لوگوں کو مارا گیا۔ ان حملوں کی سنگینی کا اندازہ اسی بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ سکیورٹی فورسز کے 14 اہلکار بھی ان کارروائیوں میں شہید ہوئے۔ اسی لیے وزیر اعلیٰ کا یہ دعویٰ بچگانہ اور زمینی حقائق سے صریحاً ناواقف ہونے کی دلیل ہے کہ بلوچستان میں بدامنی علاقے کے بعض 'غنڈوں' کی وجہ سے پیدا ہوئی ہے جن سے نمٹنے کے لیے ایک تھانے کا انچارج ہی کافی ہے۔ جن تھانوں پر عسکریت پسندوں نے گزشتہ رات حملے کیے، میڈیا میں ان کے بارے میں کوئی اطلاع سامنے نہیں آسکی۔ یہی لگتا ہے کہ مناسب وسائل نہ ہونے کے سبب تھانوں میں موجود اکثر پولیس اہلکار حملے کے دوران جان بچاتے پھر رہے تھے۔

یہ سانحہ اتنا سنگین تھا کہ وزیر اعظم کو کابینہ کے اجلاس میں اس اہم موضوع پر بات کرنی پڑی اور یقین دلانا پڑا کہ ایسے حملوں کی روک تھام حکومت کی اولین ترجیح ہوگی۔ شہباز شریف کا کہنا تھا کہ 'ملک دشمنوں کے ساتھ کوئی بات نہیں ہوگی۔ دہشت گرد پاکستان اور چین میں فاصلے پیدا کرنا چاہتے ہیں۔ دہشت گردوں کے لیے ملک میں کوئی جگہ نہیں ہے۔ اس دہشت گردی کو ختم کرنے کا وقت آپہنچا ہے۔ اس سلسلے میں دی گئی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی۔ پاکستان کی فوج کے سربراہ سے بات ہوئی ہے اور دہشت گردی کو ختم کرنے کے لیے تمام وسائل مہیا کیے جائیں گے'۔ وزیر اعظم کا یہ اعلان بھی اسی طرح رسمی اور کسی باقاعدہ منصوبہ کے بغیر جاری ہوا ہے جیسا کہ چند گھنٹے بعد صدر آصف زرداری نے وزیر داخلہ اور بلوچستان کے وزیر اعلیٰ سے ملاقات کر کے انہیں صوبے میں حالات پر قابو پانے کے لیے ہر ممکن کارروائی کرنے کی ہدایت کی۔ صدر مملکت کا انتظامی معاملات میں کوئی اختیار یا اثر ورسوخ نہیں ہوسکتا۔ ان کے ساتھ وفاقی وزیر اور صوبائی وزیر اعلیٰ کی ملاقات رسمی تھی جس میں سربراہ مملکت کے طور پر انہیں حالات سے آگاہ کیا گیا۔ البتہ وفاقی کابینہ میں وزیر اعظم کے بیان کی طرح بعد ازاں صدر مملکت کی طرف سے سخت کارروائی کے مشورے سے ایک ہی بات واضح ہوتی ہے کہ صوبائی یا وفاقی حکومت کے پاس بلوچستان میں جاری بدامنی اور بے چینی کے خاتمے کا کوئی حل نہیں ہے۔ اس ناکامی کی کمی، سخت بیان دے کر اور عوام کے ساتھ بلند بانگ دعوے کر کے پوری کی جا رہی ہے۔ بدقسمتی سے یہ رویہ بلوچستان یا باقی ماندہ ملک میں حالات بہتر کرنے کے کام نہیں آسکتا۔ سب سے پہلے تو حکومت کو یہ اعتراف کرنا چاہیے کہ وہ صوبائی اور وفاقی سطح پر بلوچستان کے عوام کو درپیش مسائل کا ادراک کرنے اور ان کا مناسب اور منصفانہ حل تلاش کرنے میں ناکام ہے۔ اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ بلوچستان پر کنٹرول بحال رکھنے کے لیے مسلسل سکیورٹی فورسز کو استعمال کیا جاتا ہے۔ صوبے میں ایسے عناصر کی حوصلہ افزائی کے ذریعے حکومتیں قائم کرائی جاتی ہیں جنہیں عوام میں پذیرائی حاصل نہیں ہے۔ نہ وہ لوگوں تک پہنچنا چاہتے ہیں اور نہ ہی عوام کی بات ان کے پلے پڑتی ہے۔ اس لیے اگر بلوچ عوام میں یہ تاثر یقین میں بدل رہا ہے کہ اسلام آباد کوئٹہ میں پراکسی حکومتوں کے ذریعے صوبے کے معاملات کو طاقت کے زور پر طے کرنا چاہتا ہے تو اس کی عملی وجوہات موجود ہیں۔ اس پر طرہ یہ کہ ملک پر اس وقت جو حکومت مسلط کی گئی ہے اس کی اپنی ساکھ مشکوک ہے۔ 8 فروری کے انتخابات کی شفافیت کے بارے میں متعدد سنگین سوال سامنے آنے کے باوجود ان سوالات کا جواب دینے یا انتخابی عمل کا جائزہ لینے کے لیے عدالتی تحقیقات کی رسمی کارروائی کی ضرورت بھی محسوس نہیں کی گئی۔ اس لیے بلوچستان کے عوام کا یہ شکوہ بجا ہونا چاہیے کہ صوبے میں اسٹیبلشمنٹ کے خوشامدی گروہ اقتدار پر قابض ہیں اور وفاق میں بھی ان کی شنوائی کا کوئی امکان نہیں کیوں کہ شاید وہاں بھی 'جعلی مینڈیٹ' والی حکومت مسلط ہے۔ اس صورت میں بے بسی کی کیفیت پیدا ہونا فطری ہے۔

وزیر اعظم سمیت تمام لیڈروں نے گزشتہ شب کے واقعات کو دہشت گردی قرار دیا ہے اور شہباز شریف کے الفاظ میں 'یہ عناصر ملک دشمن ہیں، ان کے ساتھ کوئی بات نہیں ہوسکتی'۔ اس سے پہلے بلوچستان میں علیحدگی یا زیادہ خود مختاری کی جدوجہد کرنے والے عناصر کو ناراض عناصر یا جنگجو کہا جاتا رہا ہے۔ یا انہیں ایسے قوم پرست گروہ سمجھا جاتا تھا جو ملک کے متفقہ انتظام کو ماننے سے انکار کرتے ہیں اور صوبے کے سیاسی انتظام کے خلاف ہیں۔ ان میں سے بعض عناصر سیاسی صورت حال سے اس قدر پریشان یا مایوس ہوچکے ہیں کہ وہ ہتھیار اٹھا کر ریاست سے جنگ آزما ہیں۔ ایسے عناصر سے ماضی میں مفاہمت کرنے اور انہیں مین اسٹریم کا حصہ بنانے کی بات کی جاتی رہی ہے۔ البتہ ایک رات کے دوران میں تشدد کے چند واقعات کے بعد لگتا ہے کہ ریاست نے عسکریت پسندوں کو یک بیک پاکستانی ہونے کی صف سے نکال کر ملک دشمن یا باغیوں کی فہرست میں شامل کر دیا ہے۔ حالانکہ پاکستان اور اس کی حکومت کو اس وقت دشمنوں میں اضافہ کرنے کی بجائے، انہیں کم کرنے کی ضرورت ہے۔

وزیر اعظم شہباز شریف کو اس موقع پر اپنی حکمت عملی پر غور کرنا چاہیے۔ بدامنی پیدا کرنے اور تشدد میں ملوث ہونے والے عناصر کے خلاف ضرور سخت کارروائی کی جائے لیکن انہیں یک بیک 'دشمن کا ایجنٹ یا ملک دشمن' نہ قرار دیا جائے۔ حکومت کو چاہیے کہ بلوچ عوام کے مسائل سمجھنے اور انہیں حل کرنے کے لیے گراس روٹ کے سیاسی کارکنوں اور لیڈروں سے رابطہ کرے۔ انہیں کسی قومی مصالحتی پلیٹ فارم پر دعوت دی جائے اور باہمی عزت واحترام کے ماحول میں مسائل کی نشاندہی کرنے کے بعد، انہیں حل کرنے کا منصوبہ بنایا جائے۔ بلوچستان کے لوگوں کو خود سے دور کرنے کی بجائے ان کی تکلیف اور پریشانی سمجھنے کی کوشش کی جائے تاکہ اس کا حل تلاش ہوسکے۔

یہ ممکن ہے کہ ریاست کے خلاف بندوق اٹھانے والے چند لوگ ہوں لیکن پاکستانی حکومت کو یہ نہیں بھولنا چاہیے کہ وہ جس ناراضی کا اظہار تشدد سے کر رہے ہیں، وہ پریشانی اور غصہ بلوچستان کے ہر طبقے میں موجود ہے۔ حکومت اگر اسے سمجھنے سے قاصر ہے تو اس میں بلوچ عوام کو قصور وار سمجھ کر مایوس عناصر کو دہشت گرد قرار دینا مناسب نہیں ہوگا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.

Dated: 29 AUG 2024 Page No.

لاشیں اور بیانیہ

حماد غزنوی
☆☆☆

نوروز خان زرکزئی کو بلوچستان والے 'بابو نوروز' کے نام سے یاد کرتے ہیں۔ یہ صاحب کچھ شورش پسند واقع ہوئے تھے، پہلے قلات کے حقوق کے لیے انگریز سے لڑتے رہے، انگریز گئے تو نئے حاکموں سے بھڑ گئے۔ جب 1955ء میں ون یونٹ بنا تو بلوچستان کو اپنے حقوق و نمائندگی میں مزید کمی کی شکایت ہوئی، نوروز خان پھر لگ بھگ ایک ہزار ساتھیوں سمیت پہاڑوں پر چڑھ گئے اور مزید شدت سے پاکستانی حکام سے برسرپیکار ہو گئے۔ یہ تو ہو گیا پس منظر، اب سنیے اصل قصہ۔

قبائلی زعماء اور حکومت پاکستان کے مذاکرات کے بعد 1960ء میں جنگ بندی کا راستہ نکال لیا گیا۔ حکومت نے وعدہ کیا کہ ون یونٹ ختم کر دیا جائے گا اور نوروز خان اور ان کے تمام ساتھیوں کو عام معافی دے دی جائے گی۔ مگر نوروز خان نے ان وعدوں پر اعتبار نہ کیا اور ہتھیار ڈالنے سے انکار کر دیا۔ اب آخری کوشش کے طور پر حکومت پاکستان نے ایک جرگہ نوروز خان کے پاس بھیجا، جرگے نے قرآن مجید کو ضامن بنایا اور حکومت پاکستان کا عام معافی کا وعدہ شد و مد سے دہرایا، آخر کار نوروز خان نے اعتبار کر لیا اور اپنے ساتھیوں سمیت قرآن کی چھاؤں میں پہاڑ سے اتر آیا۔ وائے، نوروز خان کے ساتھ بدعہدی کی گئی، حکومت پاکستان نے قرآن کو گواہ بنا کر جھوٹ بولا۔ نوروز خان اور اس کے 160 ساتھیوں پر فوجی عدالت میں مقدمہ چلایا گیا۔ نوروز خان کے بیٹے سمیت سات افراد کو پھانسی دے دی گئی۔ مورخ ڈاکٹر شاہ محمد مری روایت کرتے ہیں کہ جب آخری دیدار کے لیے بیٹے کی لاش نوروز خان کے سامنے لائی گئی تو اس نے بیٹے کی مونچھوں کو تاؤ دیا، اور اپنے قبیلے کو پیغام بھجوایا کہ میرے بیٹے کی موت کا سوگ نہ منایا جائے بلکہ جشن منایا جائے جیسے شادی بیاہ کی خوشی منائی جاتی ہے، کیوں کہ میرے بیٹے نے ایک بڑے مقصد کے لیے جان دی ہے۔ بعد ازاں، 95 سال کی عمر میں، نوروز خان کا جیل میں ہی انتقال ہو گیا۔ نوروز بابو آج بلوچستان میں ایک دیومالائی کردار سمجھے جاتے ہیں۔

اکبر بگٹی کو 26 اگست 2006ء کو قتل کیا گیا، ان کے قتل سے کچھ دن پہلے پرویز مشرف نے بلوچ قوم پسندوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا تھا کہ یہ ستر کی دہائی نہیں ہے، آپ کو پتا بھی نہیں چلے گا کہ آپ کو کس طرح قتل کیا گیا ہے، اور پھر ایسا ہی ہوا، ایک آپریشن کے دوران اکبر بگٹی جس غار میں پناہ لیے ہوئے تھے اس کی چھت گر گئی جس سے وہ اور ان کے ساتھی ہلاک ہو گئے۔ آج اکبر بگٹی کا نام بھی بلوچی لوک گیتوں میں شامل ہو چکا ہے۔ اپریل 2009 میں بی این ایم کے صدر غلام محمد بلوچ اور دو قوم پرست رہنما لالہ منیر اور شیر محمد اغوا ہوئے، کچھ دن بعد ان کی تشدد زدہ لاشیں ملیں۔ ایسی درجنوں کہانیاں ہیں، اور بیسیوں لاشیں۔

ایک مسئلہ ہے لاپتا افراد کا، لوگ غائب ہو جاتے ہیں، باپ، بیٹے، خاوند، بھائی، ان کی تعداد ہزاروں میں بتائی جاتی ہے، ان کا ذکر کبھی کبھی عدالتوں میں سنتے ہیں، کبھی کبھار پارلیمان میں، خصوصی کمیشن بھی بنتے ہیں، نتیجہ کچھ نہیں نکلتا، نتیجہ تو خیر کیا نکلنا ہے مسئلہ اور الجھا دیا جاتا ہے، سال ہا سال گزر گئے، پاکستانی شہری اغوا ہوتے چلے گئے، کچھ دو چار سال بعد کٹے پھٹے گھروں کو لوٹ آئے جب کہ ہزاروں کو زمین کھا گئی یا آسمان نگل گیا۔ لاپتا افراد 'بیانیے' کا مسئلہ نہیں ہے، یہ انسانی مسئلہ ہے، یہ گمشدہ بھائیوں، لاپتا خاوندوں، جبری اغوا شدہ بیٹوں کی بات ہو رہی ہے۔ ان لاپتا افراد کے لواحقین کی ذہنی ساخت کیا ہوتی ہے؟ ان کی زندگی کا واحد نصب العین کیا ہوتا ہے؟ سنتے ہیں کہ ماہ رنگ بلوچ کا باپ بھی اغوا ہو گیا تھا اور پھر اس کی تشدد زدہ لاش ملی تھی۔ پچھلے 77 سالوں میں بلوچستان میں پانچ علانیہ آپریشن ہو چکے ہیں، ان میں سے دو آپریشنز میں فضائی طاقت بھی استعمال کی گئی تھی، اور یہ تو ہم جانتے ہیں کہ فضائی کارروائی میں کولیٹرل ڈیمج بہت زیادہ ہوا کرتا ہے، ایک آدمی کو مارنا ہو تو کبھی پورا گاؤں بھی ملیامیٹ کرنا پڑ جاتا ہے۔

یہ جو ایک گھناؤنی واردات میں ۲۳ معصوم پنجابیوں کو قتل کر دیا گیا ہے، یہ بلوچی پنجابی جھگڑا نہیں ہے، یہ دہشت گردی ہے۔ لیکن جب گھر کے صحن میں آپ کے پیاروں کی لاشیں پڑی ہوں تو جذبات میں تلاطم ہوتا ہے، موقع سے فائدہ اٹھانے والے متحرک ہو جاتے ہیں، اس وقت بھی کچھ ایسا ہی معاملہ ہے، سوشل میڈیا پر کھلم کھلا پنجابی شاونزم کو ہوا دی جا رہی ہے، افسوس کہ کچھ دوست اس قضیے کو اسی طرح دیکھنے لگے ہیں جیسا کہ دشمن دکھانا چاہتا ہے۔ مشرقی پاکستان میں جب آپریشن سرچ لائٹ آغاز کیا گیا تو مغربی پاکستان، بالخصوص پنجاب نے اس کی بھرپور حمایت کی تھی، بنگالی عوام اور ان کے لیڈر غدار قرار پا چکے تھے، پاکستان کی اکثریت انڈیا کی ایجنٹ قرار پا چکی تھی، ایک گمراہ کن بیانیہ جیت چکا تھا۔ پروفیسر وارث میر، ملک غلام جیلانی، نواب زادہ نصر اللہ خان، حبیب جالب جیسے، بہت کم تھے جو با آواز بلند کہہ رہے تھے یہ پنجابی اور بنگالی کی لڑائی نہیں ہے، یہ طاقتور اور کمزور کی لڑائی ہے، یہ وسائل کی منصفانہ تقسیم کا جھگڑا ہے، یہ آئین اور لاقانونیت کی جنگ ہے۔ مگر نفرت کا بیانیہ جیت گیا۔

بلوچستان کا بھی ہو بہو یہی مسئلہ ہے، اس مسئلے کو ایک نفرت انگیز بیانیے کی سموک اسکرین کے پیچھے چھپانے کی مذموم کوشش کی جا رہی ہے، دھوکا نہ کھائیے۔۔۔ غور فرمائیے!

(کالم نگار کے نام کیساتھ ایس ایم ایس اور واٹس ایپ رائے دیں 00923004647998)

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. Dated: 29 AUG 2024 Page No.

بلوچستان کا مستقبل؟

قلم کمان
☆☆☆
حامد میر

hamid.mir@janggroup.com.pk

بلوچستان کے علاقے موسیٰ خیل میں 26اگست کو بے گناہ اور غیر مسلح سویلینز کو بسوں سے اتار کر گولیاں ماردی گئیں۔ حملہ آوروں نے اکثر مسافروں کو ان کے شناختی کارڈ دیکھ کر قتل کیا۔ اکثر مقتولین کا تعلق جنوبی پنجاب کے شہروں سے تھا۔ کچھ وسطی پنجاب اور دو بلوچستان سے تعلق رکھتے تھے یہ دونوں پشتون تھے۔ موسیٰ خیل بلوچستان، خیبر پختونخوا اور پنجاب کی سرحد پر واقع ہے۔ اس کے مشرق میں تونسہ شریف، مغرب میں لورالائی، شمال میں ژوب اور جنوب میں بارکھان ہے۔ اس علاقے میں پشتونوں کی اکثریت ہے جو موسیٰ خیل قبیلے سے تعلق رکھتے ہیں اور میانوالی تک پھیلے ہوئے ہیں۔ موسیٰ خیل والوں کا کاروبار اور رشتہ داریاں پنجاب سے لیکر خیبر پختونخوا تک پھیلی ہوئی ہیں لہٰذا اس علاقے میں پنجاب اور خیبر پختونخوا کے لوگوں کا آنا جانا معمول ہے۔ 26اگست کو یہاں جو قتل عام ہوا اس میں دو پشتون بھی مارے گئے لیکن میڈیا نے ان دو پشتونوں کو نظر انداز کیا۔

اس سانحے کے بعد حملہ آوروں کی فوری گرفتاری پر توجہ دینے کی بجائے ان معاملات کو اچھالا گیا جن کا بلاواسطہ دہشت گردوں کو فائدہ ہوا۔ حکومت کے وزراء نے حملہ آوروں کو لاپتہ افراد قرار دینا شروع کر دیا اور مطالبہ شروع کر دیا کہ لاپتہ افراد کی بازیابی کا مطالبہ کرنے والی ماہ رنگ بلوچ اس سانحے کی مذمت کرے۔ جنوبی پنجاب کے کچھ دانشوروں نے شکوہ کیا کہ قتل ہونے والوں میں اکثریت سرائیکیوں کی تھی لیکن میڈیا نے انہیں پنجابی کیوں قرار دیا؟ یہ ایک ایسا سانحہ تھا جس کے ذمہ داروں کو انجام تک پہنچانے کے لئے یکجہتی کی ضرورت تھی لیکن اس معاملے میں وفاقی وزراء کا موقف تضادات کا شکار تھا۔ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے فرمایا کہ بلوچستان میں دہشت گردوں کے خاتمے کیلئے کسی بڑے آپریشن کی ضرورت نہیں یہ دہشت گرد تو ایک ایس ایچ او کی مار ہیں۔ وزیر دفاع خواجہ آصف فرماتے رہے کہ دہشت گردوں کے پیچھے بھارت ہے اور ان کے خلاف فوج سیکورٹی فورسز کے ساتھ مل کر ایک بڑا آپریشن کرے گی۔ 26اگست کے اس سانحے نے بلوچستان کے علاقے بیلہ میں ہونے والے ایک اور بڑے حملے کو پس منظر میں دھکیل دیا جس میں تربت یونیورسٹی کی ایک طالبہ مہل بلوچ بھی شامل تھی۔ مہل بلوچ قانون کی طالبہ تھی اور حملے کے بعد مجید بریگیڈ نے اسکی تصویر بھی جاری کی۔ سوشل میڈیا پر سرگرم کچھ سرکاری سائبر کمانڈوز نے اس مہل بلوچ کو ایک اور مہل بلوچ کے ساتھ کنفیوژ کر دیا جو گزشتہ سال گرفتار ہوئی تھی۔ گرفتار ہونے والی مہل بلوچ دو بچوں کی ماں تھی اور اس نے دوران حراست ایک ٹی وی انٹرویو میں بتایا کہ اس کا تعلق بی ایل ایف کے ساتھ ہے۔ بیلہ میں خودکش حملہ کرنے والی مہل بلوچ کا تعلق گوادر کے ایک معروف سیاسی گھرانے سے تھا۔ ہم نے یہ سوچنے کی زحمت گوارا نہیں کی کہ تربت یونیورسٹی کے ایک گرلز ہاسٹل سے ایک بلوچ طالبہ بیلہ میں خودکش حملہ کرنے کیسے پہنچ گئی؟ سب کو یہ فکر تھی کہ ماہ رنگ بلوچ حملہ آوروں کی مذمت کب کرے گی؟ سوال یہ ہے کہ کیا کسی نے ماہ رنگ بلوچ کے والد غفار لانگو کی حراست میں موت کی مذمت کی تھی؟ اس پہلو کو بھی نظر انداز کر دیا گیا کہ 26اگست کے دن بلوچستان میں جگہ جگہ حملے کیوں ہوئے؟

26اگست بلوچستان کے سابق گورنر اور سابق وزیر اعلیٰ نواب اکبر بگٹی کا یوم شہادت ہے۔ 26اگست 2006ء کو کوہلو کے پہاڑوں میں ایک آپریشن کے بعد جنرل پرویز مشرف نے سینہ تان کر کہا تھا کہ ہاں ہم نے ریاست کے ایک دشمن کا خاتمہ کر دیا۔ نواب اکبر بگٹی نے تمام عمر پاکستان کے خلاف ایک لفظ نہ کہا تھا۔ انہوں نے تحریک پاکستان میں قائداعظم کی مدد کی پاکستان کے حق میں ووٹ دیا۔ 1958ء میں ملک فیروز خان نون کی حکومت کے وزیر داخلہ تھے اور انہوں نے گوادر کو پاکستان میں شامل کرانے کیلئے اہم کردار ادا کیا۔ جس حکومت نے گوادر کو پاکستان میں شامل کیا اس حکومت کو جنرل ایوب خان نے برطرف کر کے مارشل لا لگا دیا تھا اور بگٹی صاحب کو جیل میں پھینک دیا۔ ہمارے بہت سے دانشور یہ نہیں جانتے کہ 14اگست 1947ء کو پاکستان قائم ہوا تو بلوچستان اس میں شامل نہیں تھا۔ مکران، خاران، لسبیلہ اور قلات 1948ء میں پاکستان میں شامل ہوئے البتہ اکبر بگٹی اور شاہی جرگے میں شامل کچھ بلوچ سرداروں نے پاکستان کے حق میں فیصلہ دیکر ایسی صورتحال پیدا کر دی کہ باقی ریاستوں کو بھی پاکستان میں شامل ہونا پڑا۔ خان آف قلات میر احمد یار خان بلوچ ایک معاہدے کے تحت پاکستان میں شامل ہوئے۔ پاکستانی ریاست نے انہیں بلوچ شناخت کے ساتھ ایک صوبہ دینے کا وعدہ کیا لیکن ون یونٹ بنا کر ان کے ساتھ وعدہ خلافی کی گئی۔ اس وعدہ خلافی کے خلاف نواب نوروز خان نے بغاوت کی تو قرآن کا واسطہ دیکر انہیں مذاکرات پر راضی کیا گیا۔ 90سالہ نواب نوروز خان قرآن کے نام پر پہاڑوں سے نیچے اتر آئے لیکن جنرل ایوب خان نے انہیں اور خان آف قلات کو جیل میں ڈال دیا۔ اسی قسم کے مذاکرات جنرل پرویز مشرف نے 2006ء میں چوہدری شجاعت حسین اور مشاہد حسین کے ذریعہ نواب اکبر بگٹی کے ساتھ کئے اور آخر میں مذاکرات کے نام پر دھوکہ کیا۔ 80سال کے نواب اکبر بگٹی کو شہید کر کے لواحقین کو ان کی نماز جنازہ بھی نہ پڑھنے دی گئی۔ 2009ء میں جسٹس قاضی فائز عیسیٰ کے حکم پر اکبر بگٹی کے قتل کی ایف آئی آر جنرل پرویز مشرف کے خلاف درج کی گئی۔ سات سال تک یہ مقدمہ چلا۔ مشرف ایک دفعہ بھی عدالت نہ آیا اگر اس مقدمے میں بگٹی صاحب کے صاحبزادے جمیل اکبر بگٹی کو انصاف مل جاتا تو شائد وہ حالات پیدا نہ ہوتے جن سے آج بلوچستان دوچار ہے۔ حالات کو سدھارنے کی بجائے بلوچستان میں ایک ایسی حکومت قائم کر دی گئی ہے جو صوبے کے عوام میں انتہائی غیر مقبول ہے۔ یہ حکومت ہر وقت یہی کہتی رہتی ہے ہم آئین کو نہ ماننے والوں سے مذاکرات نہیں کریں گے۔ پہلی بات تو یہ ہے کہ آئین کو نہ ماننے والے بھی آپ سے مذاکرات پر راضی نہیں دوسری بات یہ ہے کہ جو آئین کو مانتے تھے اور بندوق کی بجائے ووٹ کی سیاست کرتے تھے انہیں فارم 47 کے کرشمے سے قومی دھارے سے نکال کر عسکریت پسندوں کو مضبوط کیا گیا۔

بلوچستان میں عسکریت کی ایک لمبی تاریخ ہے یہ پہلی جنگ عظیم سے شروع ہوتی ہے جب 1916ء میں بریگیڈیئر ڈائر نے بلوچستان میں آپریشن کیا تھا دوسری عسکریت 1948ء، تیسری 1958ء، چوتھی 1962ء، پانچویں 1973ء، اور چھٹی 2006ء میں شروع ہوئی۔ جس مجید بریگیڈ سے مہل بلوچ کا تعلق ہے اس بریگیڈ کا نام مجید لانگو کے نام پر ہے جس نے 2اگست 1974ء کو کوئٹہ میں ذوالفقار علی بھٹو پر حملہ کیا اور مارا گیا تھا۔ آج پھر بلوچستان پر بھٹو کی پارٹی کی حکومت قائم ہے۔ بھٹو نے اپنی کتاب ”افواہ اور حقیقت“ میں اعتراف کیا کہ فوجی جرنیلوں نے بلوچستان میں ان سے غلطیاں کرائیں۔ آج کی پیپلز پارٹی کو شائد اس کتاب کا ہی پتہ نہ ہو بلوچستان کے مسئلے کا حل نہ بندوق ہے نہ جھوٹ ہے جو بھی فریق بے گناہوں کے خلاف بندوق استعمال کرتا ہے وہ شیطان کا ساتھی ہے۔ فریقین خدا خوفی کریں اور ظلم بند کر دیں تو بلوچستان میں امن قائم ہو سکتا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No.

Dated: 29 AUG 2024 Page No.

بلوچستان میں دہشت گردی کے حالیہ سنگین واقعات

جائزہ

زاہد حسین

بلوچستان میں گزشتہ دنوں پیش آنے والے دہشت گرد حملوں نے پورے ملک کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ عسکریت پسندوں نے نہ صرف سیکیورٹی تنصیبات کو نشانہ بنایا بلکہ بسوں سے مسافروں کو اتار کر ان کے شناختی کارڈ چیک کرکے انہیں قتل کیا۔ یہ شگفتے بلوچستان کی تاریخ کا بدترین خون ریز دن تھا جس میں سیکیورٹی اہلکاروں سمیت متعدد افراد جاں بحق ہوئے۔ ایک کالعدم گروپ نے ان حملوں کی ذمہ داری قبول کی۔ ان پرتشدد حملے خیبرپختونخوا سے بلوچستان تک پھیلے ہوئے سنگین سیکیورٹی چیلنجز کے حوالے سے سنگین سوالات کا محرک بنے ہیں۔ خیبرپختونخوا اور بلوچستان دونوں اسٹریٹجک اہم صوبے اس وقت ریاست کی رٹ کو چیلنج کرنے والے عسکریت پسندوں کی جانب سے میدان جنگ بن چکے ہیں۔ ایک جانب خیبرپختونخوا میں سیکیورٹی فورسز ان گروہوں سے نبردآزما ہیں جو طالبان کے اصولوں کا نفاذ چاہتے ہیں جبکہ دوسری جانب بلوچستان میں علیحدگی پسند گروہ اپنی پرتشدد کارروائیوں کا دائرہ صوبے بھر میں پھیلا رہے ہیں۔ پرتشدد حملوں کی حالیہ لہر نے صورت حال سے نمٹنے میں کا پردہ چاک کیا۔ دہشت گرد اب اتنے منظم ہو چکے ہیں اور انہیں اتنی حمایت حاصل ہے کہ وہ ایسی کامیاب کارروائیاں کر رہے ہیں۔ اس میں کوئی تعجب نہیں کہ یہ تمام حملے ایک ایسے خطے میں ہوئے کہ جو بہت طویل عرصے سے سیاسی عدم اطمینان کا مرکز رہا ہے۔ اس سے قبل دو دہائیوں سے وقتاً فوقتاً اس صوبے میں کم شدت کے حملے ہوتے رہے ہیں لیکن اب مقامی لوگوں میں بڑھتے عدم اعتماد کے سبب یہ نئے روپ میں سامنے آرہا ہے۔ حالیہ پرتشدد کارروائیاں ایسے وقت میں کی گئیں کہ جب جنوبی بلوچستان میں کیے گئے عوامی مظاہروں کو چند ہفتے ہی گزرے ہیں۔ یہ صرف ٹارگٹڈ دہشت گردانہ حملے نہیں بلکہ شرپسندوں کی سیکیورٹی فورسز سے جھڑپیں بھی ہوئیں اور صوبے کو ملک کے دیگر صوبوں سے منسلک کرنے والی مرکزی شاہراہ کو بھی رکاوٹیں لگا کر بلاک کر دیا گیا۔ غیر تصدیق شدہ فوٹیجز میں ہم نے تربت جو کہ صوبے کا دوسرا بڑا شہر ہے، اس کی سڑکوں پر مسلح افراد کو گشت کرتے دیکھا۔ حکومتی اہلکاروں کو بھی نشانہ بنایا گیا۔ متاثرہ علاقوں میں صورت حال مکمل طور پر ہاتھ سے نکل چکی ہے جبکہ انتظامیہ حالات سنبھالنے میں بالکل ناکام ہے۔ سب سے زیادہ تشویش ناک واقعہ بلوچستان کو پنجاب سے جوڑنے والی مرکزی ہائی وے پر مسافروں کو بسوں سے اتار کر گولیاں مار کر قتل کرنا تھا۔ یہ اس نوعیت کا پہلا واقعہ نہیں لیکن یہ انتہائی گھناؤنا واقعہ تھا۔ عسکریت پسند بڑی تعداد میں غیر مقامی لوگوں کو نشانہ بنا رہے ہیں جن میں سے زیادہ تر مزدور طبقے سے تعلق رکھتے ہیں اس میں کوئی دو رائے نہیں کہ کوئی بھی ریاست اس طرح کے پرتشدد حملوں اور ریاست کی رٹ کو چیلنج کرنے والوں کو برداشت نہیں کرے گی۔ اس میں بھی کوئی شبہ نہیں کہ ریاست کے پاس حق ہے کہ وہ اس نوعیت کی دہشت گردی سے نمٹنے کے لیے طاقت کا استعمال کرے۔ لیکن ساتھ ہی یہ بھی ضروری ہے کہ ہم صوبے میں پائے جانے والے سیاسی اضطراب کی وجوہات پر بھی غور کریں کہ آخر اضافہ کیوں ہو رہا ہے۔ مظاہروں کو دبانے میں طاقت کے استعمال اور گمشدگی کے بڑھتے ہوئے واقعات نے مقامی آبادی بالخصوص نوجوانوں میں غصے کی آگ کو بھڑکایا ہے۔ رواں ہفتے جو کچھ ہوا اسے ان تمام زاویوں سے الگ کرکے نہیں دیکھا جا سکتا۔ حالیہ دہشت گردانہ حملے نواب اکبر بگٹی کی برسی کے دن رونما ہوئے جو کہ بلوچستان کے سابق گورنر اور وزیراعلیٰ رہ چکے ہیں جبکہ وہ انتہائی اہم اور بااثر قبائلی رہنما بھی تھے۔ 26 اگست 2006ء کو فوجی آپریشن میں انہیں قتل کر دیا گیا تھا۔ نوآبادیاتی سوچ نہیں رکھنی چاہئے بلوچ قوم پرست رہنماؤں نے مرکزی دھارے کی سیاست میں حصہ لینے کا فیصلہ کیا۔ قوم پرست رہنماؤں کو اقتدار سے دور رکھنے کی تمام تر کوششیں کی گئیں۔ جس طرح سیاسی جماعتیں بنائی گئیں اور انہیں صوبے میں اقتدار دیا گیا اس نے جمہوری عمل کا مذاق بنایا۔ 8 فروری کے انتخابات شاید اس کی بدترین مثال ہیں کہ کیسے صوبے میں حکومت بنانے کے لیے نظام کا شیرازہ بکھیرا گیا۔ لیکن متنازع ساکھ رکھنے والی اس حکومت کو عوام کی طاقت نے چیلنج کیا ہے اور یہ ہم نے گوادر اور تربت میں ہونے والے حالیہ مظاہروں اور مارچ کی صورت میں دیکھا۔ یہ مظاہرین علیحدگی پسند یا دہشت گرد نہیں لیکن پھر بھی ہم نے اپنے اقدامات کے ذریعے انہیں دیوار سے لگانے کی کوشش کی۔ کوئی بھی ملک اپنی آبادی کو منحرف کرکے دہشت گردی پر قابو نہیں پا سکتا۔ اس حقیقت کو رد نہیں کیا جا سکتا کہ ان علیحدگی پسندوں کو بیرونی عناصر کی سرپرستی حاصل ہے جس کی بنا پر وہ حملے کرنے میں کامیاب ہیں۔ لیکن بیرونی قوتیں بھی اسی صورت میں فائدہ اٹھاتی ہیں کہ جب خطے کے حالات پہلے سے ہی انتشار کا شکار ہوں۔

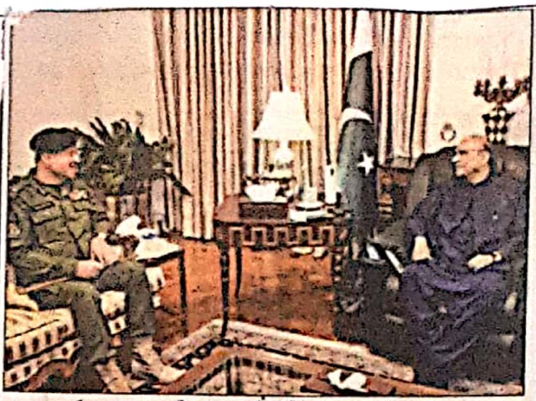

اسلام آباد: صدر آصف علی زرداری سے نئے آئی جی پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری ملاقات کر رہے ہیں